قدم بہ قدم رہنمائی

بچوں کے حقوق کے سفیروں اور اساتذہ کیلئے

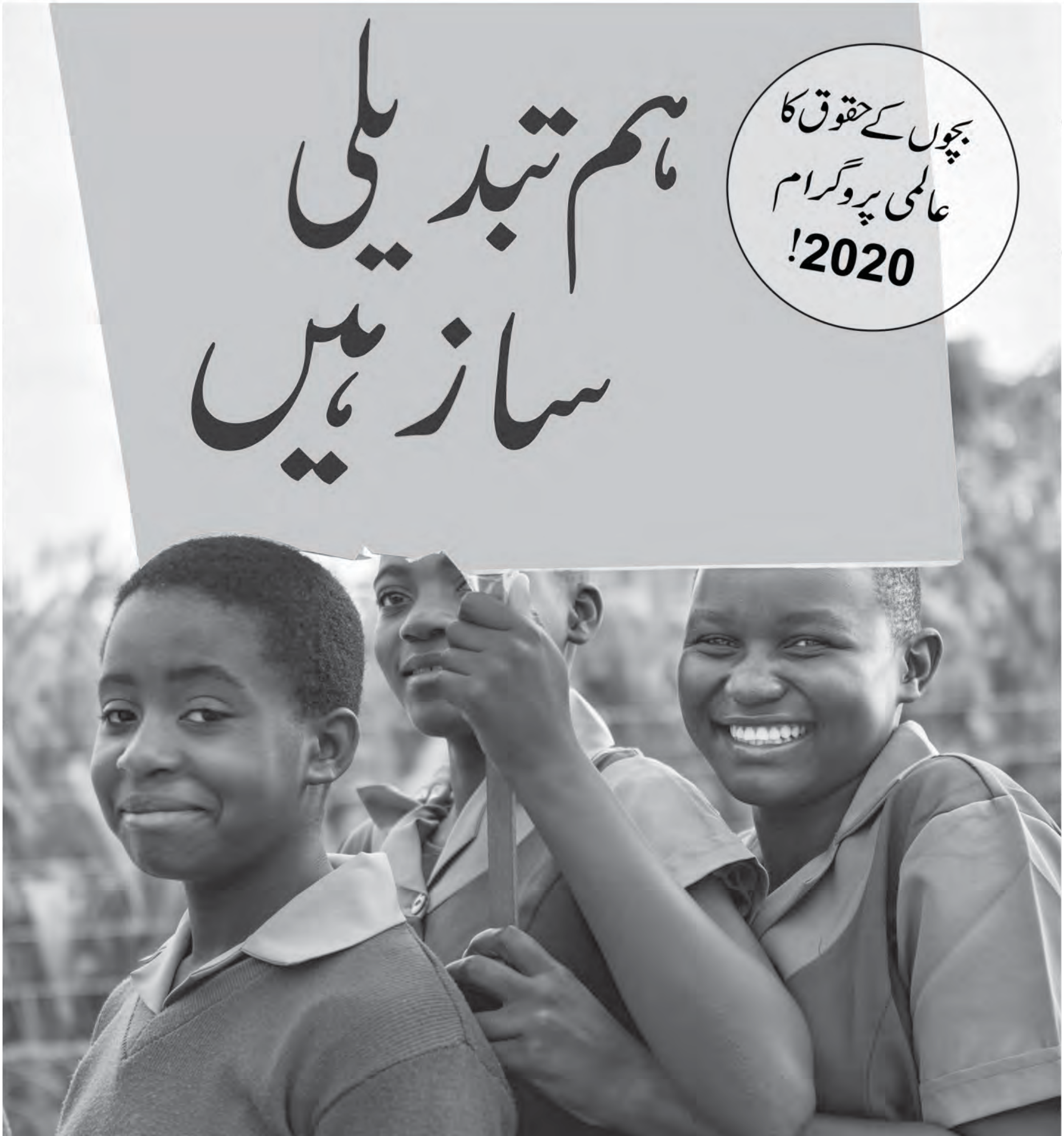

THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE FOR THE RIGHTS OF THE CHILD

PRIX DES ENFANTS DU MONDE POUR LES DROITS DE L'ENFANT

PREMIO DE LOS NIÑOS DEL MUNDO POR LOS DERECHOS DEL NIÑO

PREIS DER KINDER DER WELT FÜR DIE RECHTE DES KINDES

PRÊMIO DAS CRIANÇAS DO MUNDO PELOS DIREITOS DA CRIANÇA

بچوں کے حقوق کے انعام کا عالمی پروگرام

THE Globe

بہتر مستقبل کیلئے تعلیم

بچوں کے حقوق کا عالمی پروگرام دنیا کا سب سے بڑا تعلیمی پروگرام ہے جو بچوں کو اس قابل بنا رہا ہے کہ وہ تبدیلی ساز بن جائیں اور انسانی حقوق، بچوں کے حقوق، جمہوریت اور پائیدار ترقی کیلئے عالمی اہداف کا حصول یقینی بنا سکیں۔ سال **2000** سے لے کر اب تک **4** کروڑ **40** لاکھ بچے اس سالانہ پروگرام میں حصہ لے چکے ہیں۔

گلوب کے صفحہ نمبر **6** تا **11** میں آپ پڑھ سکیں گے کہ بچوں کے حقوق کے سفیر کم اور حسن (**13** سال، زمبابوے) کس طرح بچوں کے حقوق کے پروگرام قدم بہ قدم پیش کرتے ہیں۔

حصہ 1 تا 3
بچوں کے حقوق آپ کے ملک اور دنیا بھر میں

حصہ 4
پائیدار ترقی کیلئے عالمی اہداف

حصہ 5
بچوں کے حقوق کے ہیروز اور تبدیلی ساز

حصہ 6 تا 7
جمہوریت اور گلوبل ووٹ

حصہ 8
بہتر مستقبل کیلئے دنیا کے گرد چکر

حصہ 9
کچرے سے پاک نسل

اس رہنمائی گائیڈ کو اساتذہ اور بچوں کے حقوق کے سفیر استعمال کر سکتے ہیں، کیونکہ یہ گائیڈ آپ کو ہر قدم پر بچوں کے حقوق کے پروگرام کے بارے میں تفصیلی رہنمائی فراہم کرتی ہے۔ آپ کے علاقہ میں آپ کی بطور سفیر اہمیت بہت زیادہ ہے کیونکہ آپ دوسرے بچوں کو بتائیں گے کہ:

* ہر فرد کی حیثیت برابر ہے
* بچوں کے حقوق پر اقوام متحدہ کے کنونشن
* انسانی حقوق کا عالمی اعلامیہ
* جمہوریت کس طرح کام کرتی ہے
* ناانصافی، غربت، نسلی تعصب اور ظلم کے خلاف کس طرح جدوجہد کی جائے۔
* پائیدار ترقی کیلئے اقوام متحدہ کے عالمی اہداف

بچوں کے حقوق اور عالمی اہداف

بچوں کے حقوق پائیدار ترقی کیلئے عالمی اہداف کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں: یہ **17** اہداف ہیں اور دنیا بھر کے تمام ممالک رضا مند ہیں کہ ان اہداف کو **2030** تک حاصل کر لیا جائے گا تا کہ غربت کو ختم کیا جا سکے، عدم مساوات اور ماحولیاتی تبدیلیوں سے نمٹا جا سکے۔

یہ سوچیں کہ کس طرح بچوں کے حقوق اور عالمی اہداف روزمرہ زندگی میں ایک دوسرے جڑے ہوئے ہیں اس طرح آپ سمجھ سکیں گے کہ دنیا کے باقی حصوں میں بچوں کی صورت حال کیا ہے اور منتخب **10** سالہ نمائندے اپنے اپنے ممالک میں کس طرح جدوجہد کر رہے ہیں تا کہ ان اہداف کو حاصل کیا جا سکے۔ جب سب بچوں کے پاس جمہوریت اور بچوں کے بارے میں مناسب معلومات ہوں اور جب منتخب نمائندوں کے بارے میں تفصیل سے پڑھ چکے ہوں تو اس وقت بچے اپنی جمہوری رائے قائم کرنے کے قابل ہوں گے اور ہر بچہ یہ فیصلہ کر سکے گا کہ وہ کس امیدوار کو ووٹ دے۔ ہر بچہ جس کی عمر **10** سے **18** سال تک ہو ووٹ ڈال سکتا ہے۔

بہتر معلومات کا خزانہ

گلوب ایک معلوماتی اور تعلیمی رسالہ ہے جس میں بچوں کے اصل حقائق اور کہانیاں دی جاتی ہیں۔ یہ کہانیاں آپ کے علاقہ، ملک یا دنیا بھر سے ہو سکتی ہیں۔ اس میں آپ بچوں کے حقوق کے ہیروز اور ان کے کام کے بارے میں معلومات حاصل کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ آپ بچوں کے حقوق کے عالمی پروگرام کے بارے میں اور بچوں کے حقوق کے سفیروں کے بارے میں معلومات حاصل کرتے ہیں جو انہی بچوں کے حقوق کیلئے کام کرتے ہیں۔ کچرے سے پاک نسل، بہتر مستقبل کیلئے دنیا کے گرد چکر اور تبدیلی ساز نسل پیدا کرنے کیلئے یہ پروگرام بڑی اہمیت کا حامل ہے اور اس پروگرام کے ذریعے اقوام متحدہ کے کئی اہداف کا حصول ممکن ہے۔ کچرے سے پاک نسل ایسا پروگرام ہے جس میں کچرے کا خاتمہ اور ماحولیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے اقدامات کئے جاتے ہیں۔ امن اور تبدیلی ساز نسل (**Peace & Generation Changemaker**) کی پوری توجہ اس بات پر ہے کہ عالمی اہداف کو کس طرح حاصل کرنا ہے۔ امن اور تبدیلی ساز نسل (**P & CG**) بچوں کے حقوق، لڑکیوں کے برابری کے حقوق اور جنگلی حیات کے حقوق کی صورت حال کو بہتر بنانے کیلئے کوشاں ہے۔ دنیا کے گرد چکر ایک ایسی مہم ہے جس کے ذریعے بچے اپنی آواز بلند کر کے اپنی رائے کا اظہار کر سکے ہیں کہ تبدیلی کس طرح ممکن ہے

تبدیلی ساز بننا

بچوں کے عالمی انعام کے پروگرام کے ذریعے آپ کے علاقہ کے بچے اس قابل ہو جاتے ہیں کہ وہ خود تبدیلی پیدا کر سکیں۔ وہ اس قابل ہو جاتے ہیں کہ ان کی آواز کو سنا جائے اور ان کے علاقہ میں حقیقی تبدیلی لائی جائے جو بچوں کے لئے ماحول کو بہتر کر سکے۔ دنیا بھر کے کروڑوں بچوں کے ساتھ مل کر آپ ایسا ماحول بنا سکتے ہیں جہاں ہر کسی کے حقوق کا احترام ہو اور سب کے ساتھ برابری کی سطح پر سلوک کیا جائے اور جہاں پر بچے اور بڑے سب مل کر ترقی کی منازل طے کر سکیں۔

بہتر مستقبل کیلئے دنیا کے گرد چکر کا پروگرام سویڈش اولمپک کمیٹی کے اشتراک سے ہوتا ہے۔ امن اور تبدیلی ساز نسل کا پروگرام پیس پارک فاؤنڈیشن سویڈن کے تعاون سے ہوتا ہے اور دونوں پروگرام سویڈش پوسٹ کوڈ لاٹری کے تعاون سے چل رہے ہیں۔

پوری دنیا میں بچوں کے حقوق صفحہ نمبر 9 تا 11

فہرست

کہانیوں سے سیکھیں 4

بچوں کے حقوق کا پروگرام قدم بہ قدم 5

حصہ 1 تا 3: بچوں کے حقوق 6

حصہ 4: عالمی اہداف 8

حصہ 5: بچوں کے حقوق کے ہیروز اور تبدیلی ساز 9

حصہ 6: الیکشن اور جمہوریت 16

حصہ 7: عالمی ووٹ 17

حصہ 8: بہتر مستقبل کیلئے دنیا کے گرد چکر۔ یکم اپریل 18

حصہ 9: کچرے سے پاک نسل 19

بچوں کے عالمی انعام کا پروگرام سکول کے نصاب میں 22

رابطہ نمبر 23

بہتر مستقبل کیلئے دنیا کے گرد چکر

یاد رکھنے کی تاریخ

بچوں کے عالمی انعام کا پروگرام 15 نومبر 2019 سے لے کر 1 جون 2021 تک جاری رہے گا۔

← یکم اپریل: بہتر مستقبل کیلئے دنیا کا چکر پوری دنیا کے سکولوں میں منایا جائے گا۔

← 16 اپریل: آپ کے سکول کے ووٹ کے نتائج کی تازہ ترین تاریخ

← 16 مئی: کچرے سے پاک دن

امن اور تبدیلی ساز نسل، عالم اہداف صفحہ نمبر 8

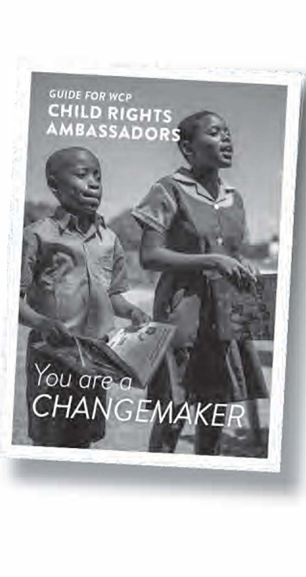

اس خصوصی گائیڈ کے ذریعے بچوں کے عالمی انعام کے پروگرام اور بچوں کے حقوق کے سفیر مل کر اس میں موجود معلومات اور سرگرمیوں سے قدم بہ قدم فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

عمر کی حد:

ہر بچہ جس کی عمر 10 سال ہو جائے بچوں کے حقوق کے پروگرام میں شریک ہو سکتا ہے اور وہ اس وقت تک اس پروگرام میں حصہ دار رہ سکتا ہے جب تک اس کی عمر 18 سال نہ ہو جائے۔ اس پروگرام میں بڑی دکھ بھری کہانیاں ہوتی ہیں جو چھوٹے بچوں کیلئے تکلیف دہ ہو سکتی ہیں اس لئے ضروری ہے کہ بالغ لوگ اس پروگرام میں بچوں کی معاونت کرتے رہیں۔

کہانیوں کے ذریعے سیکھیں

بچوں کے ساتھ ساتھ بالغ بھی گلوب کی کہانیوں سے لطف اندوز ہوتے ہوئے سیکھ سکتے ہیں۔ دنیا بھر سے بچوں کی زندگی کی اصل اور سبق آموز کہانیوں کے باعث یہ پروگرام بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ بچوں اور اساتذہ کے پاس کافی وقت ہوتا کہ وہ حقوق کے سفیروں اور اساتذہ کی رہنمائی کیلئے گائیڈ اور گلوب کا مطالعہ بڑی سنجیدگی کے ساتھ کر سکیں اور ان معلومات کو اپنے لئے کارآمد بنا سکیں۔

گلوب میں کئی چھوٹی اور بعض بڑی کہانیاں دی گئیں ہیں یہ کہانیاں بچوں کے حقوق کے ہیروز، بچوں کے حقوق کے سفیروں اور دنیا بھر سے کئی اور بہادر بچوں کی ہیں۔ ان میں کچھ کہانیاں تو بہت آسان ہیں لیکن کچھ کہانیاں ایسی بھی ہیں جن کو سمجھنے کیلئے آپ کو مدد کی ضرورت پڑے گی۔ جب آپ کمرہ جماعت میں گلوب کا مطالعہ کر رہے ہوں یا بچوں کے گروپ میں ہوں تو آپ کو یہ فیصلہ کرنا ہے کہ کون سی چیزوں کو آرام سے پڑھنا ہے اور کس مواد کو باآواز بلند پڑھنا ہے۔
کچھ کہانیاں بہت لمبی ہیں جیسا کہ بچوں کے حقوق کے ہیروز کی کہانیاں، مناسب ہے کہ ان کو بلند آواز کے ساتھ پڑھا جائے، یہ بھی بہتر ہے کہ جہاں ضرورت ہو وہاں پر بچوں کو تفصیل سے سمجھا دیا جائے کہ یہ کیا بات ہے۔ اس کے دوران کئی نقاط پر بچے آپس میں بات چیت بھی کر سکتے ہیں۔
گلوب میں بچوں کے چھوٹے چھوٹے انٹرویو بھی ہیں جہاں پر بچوں کی تصاویر بھی دی گیئں ہیں اور ان کی مختصر کہانیاں بھی لکھی گئیں ہیں۔ کچھ جگہوں پر پرلطف اور روایتی فقرے دیئے گئے ہیں جنہیں پڑھ کر آپ یقیناً محظوظ ہونگے۔
کچھ کہانیاں ایسی ہیں جن کو دو بچے یا چھوٹے چھوٹے گروپوں میں تقسیم ہو کر پڑھا سکتا ہے۔ اگر آپ چھوٹے بچوں کو سیکھا رہے ہیں تو کچھ کہانیاں ان کے لئے بہت مشکل ہو سکتی ہیں اس صورت میں ان کو اپنے آسان الفاظ میں سمجھا سکتے ہیں۔

سننا سیکھیں (غور سے سنیں)

اس گائیڈ میں ہم اکثر مشورہ دیتے ہیں کہ شریک بچے چھوٹے گروپ بنا کر آپس میں بات چیت کریں۔ اس بات کو یقینی بنانے کیلئے کہ ہر بچہ بات چیت میں شامل ہو رہا ہے آپ مندرجہ ذیل طریقہ استعمال کر سکتے ہیں۔

1۔ **4** بچوں کا گروپ بنائیں اور دائرہ بنا کر بیٹھیں۔
2۔ ہر بچے کو پتھر کے ٹکڑے دیئے جائیں (برابر تعداد میں)
3۔ ایک سوال کا انتخاب کریں جس کا جواب سب کو دینا ہے۔ اب جس بچے کو بھی جواب دینا وہ اپنا پتھر دائرے کے درمیان میں رکھ دے اور جب یہ بچہ بات کر رہا ہو تو کوئی اور بچہ نہ بولے اسی طرح جو بچہ اپنا پتھر رکھے گا وہی بات کرتے گا۔
4۔ جب سارے بچے ایک ایک پتھر رکھ بات کر چکے ہوں تو پھر اس کو دوبارہ شروع کیا جا سکتا ہے۔
5۔ جب تک سب کے پتھر ختم نہ جائیں تب تک بات جاری رہ سکتی ہے۔

حسن اور ہِکم آپ کو گائیڈ کریں گے

بچوں کے عالمی انعام کے پروگرام کے سفیر ہِکم اور حسن (**13** سال) سے متاثر ہو کر بچوں کے عالمی انعام کے پروگرام کے ساتھ کام کا آغاز کریں۔ مختلف مراحل میں ان کی پیروی کرتے ہوئے سیکھیں کہ کس طرح بچوں کے حقوق کا عالمی پروگرام مختلف مشاغل اور سرگرمیوں کے ذریعے آپ کی معلومات میں اضافہ کرتے ہوئے آپ کو معاشرے کیلئے اہم، مفید اور کارآمد بنا دیتا ہے۔

* گلوب کا صفحہ نمبر **6** تا **11** پڑھیں
* ہِکم اور حسن کے بارے میں **30** منٹ فلم دیکھیں (**worldchildrensprize.org/wcpstory**) یا پھر مقامی نمائندے سے رابطہ کرنے پر وہ آپ کو فلم مہیا کر دے گا۔

جب آپ یہ نشان دیکھیں
یہ نشان ظاہر کرتا ہے کہ بچوں یا بالغوں کیلئے کوئی مفید سرگرمی ہے جس سے آپ بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔

بچوں کے عالمی انعام کا پروگرام

قدم بہ قدم

آپ فیصلہ کریں کہ آپ اپنے سکول، علاقہ یا محلّہ میں کب بچوں کے حقوق کے پروگرام کا آغاز کرنا چاہتے ہیں آپ کے پاس کافی وقت ہونا چاہئے تا کہ سب بچوں کو بہتر طریقے سے سیکھنے کا موقع ملے اور یہ وقت **15** نومبر سے یکم جون کے درمیان ہونا چاہئے۔ نیچے پروگرام کے مختلف مراحل کی تفصیلات دی گئی ہیں۔

حصہ 1: آپ کے ملک میں بچے کے حقوق

بچوں کے حقوق کا مطالعہ کریں اور دیکھیں کہ آپ کے علاقہ میں بچوں کے حقوق کا احترام کیا جاتا ہے۔ آپ کیا تبدیلیاں لانا چاہتے ہیں؟ کونسی ذمہ داریاں حقوق کے ساتھ جڑی ہوئی ہیں؟

حصہ 2: تم، میں اور برابر کے حقوق

ان بچوں سے سیکھیں جو بچوں کے حقوق خاص کر لڑکیوں کے حقوق کیلئے کھڑے ہیں۔ بچوں کے حقوق کے بارے میں سیکھیں اور دیکھیں کہ آپ اپنے علاقہ اور ملک میں کیسے تبدیلی لا سکتے ہیں۔

حصہ 3: دنیا بھر میں بچے کے حقوق

مختلف ممالک میں بچوں کی صورت حال کے حقائق کا مطالعہ کریں۔ کہانیوں کے ذریعے دوسرے بچوں کی صورت حال جاننے کی کوشش کریں اور دیکھیں کہ مختلف ممالک میں بچے کس طرح کے مسائل کا سامنا کر رہے ہیں۔

حصہ 4: پائیدار ترقی کیلئے عالمی اہداف

عالمی اہداف کے بارے میں سیکھیں جن کا حصول **2030** تک ہو جانا چاہئے (جس کے تحت غربت اور نا انصافی کا خاتمہ اور ماحولیاتی تبدیلیوں کی روک تھام) جنوبی افریقہ میں امن اور تبدیلی ساز نسل بھی اس پروگرام کا حصہ ہے۔

حصہ 5: بچوں کے حقوق کے ہیروز اور تبدیلی ساز بچے

بچوں کے حقوق کے ان ہیروز سے ملیں جو بچوں کے عالمی انعام کے پروگرام کی **10** سالہ تقریبات میں منتخب ہوئے ہیں۔ جن کی جدوجہد بچوں اور بالغوں کو بچوں کے حقوق کی بہتری کیلئے متاثر کر رہی ہے۔

حصہ 6: جمہوریت اور الیکشن کی مہم

جمہوریت کی تاریخ اور جمہوری اصولوں کا مطالعہ کریں۔ دیکھیں کہ کس طرح الیکشن کی مہم چلائی جائے اور اپنے علاقہ اور ملک میں جمہوریت کی ترقی کا دوسرے علاقوں یا ممالک کے ساتھ موازنہ کریں۔

حصہ 7: گلوبل ووٹ

ہر سکول اپنے گلوبل ووٹ کا اہتمام کرتا ہے۔ بیلٹ پیپر اور بیلٹ باکس بنا تا ہے۔ الیکشن آفیسر بنائے جاتے ہیں، پریزائڈنگ آفیسر بنائے جاتے ہیں اور الیکشن کے نگران مقرر کیئے جاتے ہیں۔ بچے اپنی مرضی سے منتخب ہیروز کو ووٹ دیتے ہیں۔ الیکشن کے نتائج بچوں کے عالمی انعام کے ادارہ کو بھیج دیے جاتے ہیں جس کی آخری تاریخ **16** اپریل ہے۔

حصہ 8: بہتر مستقبل کیلئے دنیا کے گرد چکر

بہتر مستقبل کیلئے دنیا کے گرد چکر کا پروگرام یکم اپریل کو منعقد کیا جاتا ہے اس دن آپ کے علاقہ کے بچے، پوری دنیا کے بچوں کے ساتھ اپنے مطالبات پیش کرتے ہیں کہ ماحول کو بہتر بنایا جائے۔ بچے انسانی ہاتھوں کی زنجیر بنا کر، **3** کلومیٹر چل کر یا **3** کلومیٹر کی دوڑ لگا کر یہ مظاہرہ کرتے ہیں۔

حصہ 9: کچرے سے پاک دن

کچرا اکٹھا کرنے کی مہم میں شامل ہو کر بچے یہ ثابت کرتے ہیں کہ وہ کچرے سے پاک نسل کا حصہ ہیں اس مہم کے ذریعہ بچے ماحول اور ماحولیاتی تبدیلیوں کے بارے میں معلومات دوسرے بچوں تک پہنچاتے ہیں۔

حصہ 1 تا 2:

بچے کے حقوق

حصہ 1:

جہاں آپ رہتے ہیں وہاں پر بچے کے حقوق

دوسروں کے حقوق کا احترام کرنے کیلئے یہ نہایت ضروری ہے کہ آپ کو اپنے حقوق کا علم ہونا چاہئے۔

حقوق اور ذمہ داریاں

اقوام متحدہ کے بچوں کے حقوق کے کنونشن کو بنیاد بنا کر آغاز کریں۔

* کسی بچے کا استحصال نہیں ہونا چاہئے
* کسی بھی کام کیلئے بچے کی رضامندی اور دلچسپی سب سے زیادہ اہمیت کی حامل ہے۔
* زندہ رہنا اور ترقی کرنا ہر بچے کا بنیادی حق ہے۔
* ہر بچے کا بنیادی حق ہے کہ وہ اپنی رائے کا اظہار کر سکے اور بالغوں کیلئے ضروری ہے کہ وہ سنیں۔
* بچوں کے گروپ بنا کر بات کریں کہ آپ کے علاقہ میں بچوں کے ساتھ کیا سلوک کیا جاتا ہے۔ کیا کچھ بچوں کے ساتھ بہت برا سلوک ہوتا ہے؟ کیا کچھ بچوں کے ساتھ برا سلوک کیا جاتا ہے؟

آغاز کرنے کیلئے مندرجہ ذیل سوالات کئے جا سکتے ہیں!

* جہاں آپ رہتے ہیں وہاں ایک بچے کیلئے بہترین کیا ہے اور بدترین کیا ہے؟
* کس چیز سے آپ بہت زیادہ خوفزدہ ہیں؟
* آپ اپنی زندگی کیلئے اس وقت کیا تبدیلیاں بہت ضروری سمجھتے ہیں؟
* کیا یہ تبدیلیاں ہو سکتی ہیں یا یہ بہت مشکل کام ہے؟ اگر ایسا ہے تو کیوں ہے؟
* کیا بالغ لوگ آپ کی بات سنتے ہیں، مثلاً آپ کے اساتذہ اور والدین؟
* جہاں آپ رہتے ہیں وہاں بچوں کیلئے کونسی تبدیلیاں بہت ضروری ہیں؟

گروپ کے ساتھ کام کرنے کے بعد ہر بچہ اپنا نقطہء نظر بیان کرتا ہے۔ اگر بچوں کے حقوق کی خلاف ورزی ہو رہی ہے تو بچوں کے پاس اس کے لئے کیا تجاویز ہیں اور ان مسائل کا حل کیا ہے؟

حقوق کے ساتھ ذمہ داریاں بھی ہوتی ہیں:

* دوسروں کی رائے سنیں اور اسکا احترام کریں۔
* اپنے حقوق کیلئے بولیں اور دوسروں کے حقوق کے لئے بھی آواز اٹھائیں۔
* اپنے اعمال کے بارے میں سوچیں کہ یہ دوسروں پر کس طرح اثر انداز ہوتے ہیں۔
* جن لوگوں کو آپ کی مدد کی ضرورت ہے ان کی مدد ضرور کریں۔

سب کو یہ سوچنے کا موقع دیں کہ ان کی کیا کیا ذمہ داریاں ہیں اور کیا ہوگا اگر وہ اپنی ذمہ داریاں پوری نہ کریں؟

حصہ 2:

آپ، میں اور برابر کے حقوق

ان لڑکوں اور لڑکیوں سے ملیں جو لڑکیوں کے برابری کے حقوق کیلئے جدوجہد کرتے ہیں۔

1۔ جنوبی افریقہ کے لیمپو علاقہ کے بچوں کی کہانیوں سے آغاز کریں، بچے یہ کہانیاں اونچی آواز میں جماعت / گروپ میں پڑھ سکتے ہیں۔

2۔ بچے لکھتے ہیں:

* بچے تین مشترک اور تین مختلف چیزیں لکھتے ہیں جو کہ اس علاقہ اور اس ملک کے بچوں میں ہیں۔
* کم از کم تین ایسے طریقے جو لیمپو کے بچے اپنے حقوق کو بہتر بنانے کیلئے استعمال کر رہے ہیں۔

3۔ سب کو اکٹھا کریں اور سب کو مشترک اور مختلف چیزوں کے بارے میں بات کرنے کیلئے کہیں جن چیزوں کی انہوں نے فہرست تیار کی ہے۔ کون سا طریقہ ایسا ہے جو اس علاقہ میں لڑکیوں کے حقوق کی صورتحال کو بہتر کر سکتا ہے۔

4۔ شریک بچوں کو ان سوالات کے بارے میں سوچنے کیلئے کہیں:

* کسی ملک میں لڑکیوں اور لڑکوں کے حقوق مساوی ہونے کی کیا ضرورت ہے؟ اور کیوں ضرورت ہے؟

حصہ 3:

دنیا بھر میں بچے کے حقوق

میری رائے کے مطابق

یہ سادہ سرگرمی اس لئے کی جاتی ہے کہ تمام شریک بچوں کی رائے کا اظہار ہو اور ان کی رائے کو سنا جائے اور اگر بچے محسوس کریں تو اپنی رائے تبدیل بھی کر سکیں ۔ یہاں پر تو ہم یہ طریقہ جنسی مساوات کیلئے استعمال کر رہے ہیں لیکن آپ اس کو کسی بھی عنوان کے لئے استعمال کر سکتے ہیں!

1۔ زمین پر ایک لکیر کا نشان لگائیں اور ساتھ شریک بچوں سے اس لائن پر کھڑا ہونے کیلئے کہیں ۔ لائن کی ایک طرف ہاں والے کھڑے ہوں اور دوسری طرف نہیں والے۔

2۔ سب کو بتائیں کہ آپ ایک بیان پڑھیں گے اور جو اس کے حق میں ہو وہ ہاں کی لائن میں کھڑا ہو جائے اور جو اس کے حق میں نہیں وہ نہیں کی لائن میں کھڑا ہو جائے ۔ دوسرے لوگوں کی بات سننے کے بعد اگر آپ کی رائے تبدیل ہو جائے تو آپ اپنی جگہ بھی تبدیل کر سکتے ہیں۔

3۔ شریک بچوں کو سمجھانے کیلئے آپ سادہ بات سے شروع کر سکتے ہیں تا کہ ان کو طریقہ سمجھ آ جائے ۔ مثلاً ''بس، موٹر سائیکل سے تیز چلتی ہے''

4۔ اب اپنے علاقہ میں لڑکیوں اور لڑکوں کی مثال دیں:

* لڑکیاں اور لڑکے دونوں گھر کے کاموں میں مدد کرتے ہیں۔
* لڑکیوں اور لڑکوں کے پاس اپنے سکول کا کام کرنے کا برابر وقت ہوتا ہے۔
* لڑکیوں اور لڑکوں کے پاس کھیلنے کیلئے برابر وقت ہوتا ہے۔
* لڑکوں کو لڑکیوں کے فیصلے کرنے کا حق ہوتا ہے۔
* والدین لڑکیوں اور لڑکوں کے ساتھ مساوی سلوک کرتے ہیں
* لڑکیوں کو فیصلہ کرنا چاہئے کہ ان کی شادی کب ہونی چاہیے۔
* ہر ایک خود فیصلہ کر سکتا ہے کہ اسے لڑکی کہا جائے یا لڑکا۔
* لڑکیوں اور لڑکوں کے پاس مساوی مواقع ہوتے ہیں۔

جب بچے یہ سیکھ جائیں کہ ان کی زندگیوں میں حقوق کا کیا کردار ہے تو پھر وہ اس سے آگے بھی سوچ سکتے ہیں ۔ مختلف ممالک اور مختلف گروپس کے درمیان مشترک اور مختلف اقدار کا موازنہ کریں اور بچوں کے حقوق اور ضروریات کو سمجھنے کی کوشش کریں۔

گلوب میں ایسے حقائق بیان کئے گئے ہیں جن سے آپ دنیا بھر میں بچوں کی صحت ، رہائش ، تشدد ، حقوق اور اظہار رائے کی صورت حال کا جائزہ لے سکتے ہیں ۔ ان حقائق کا آپ اپنے علاقہ اور اپنے ملک کی صورت حال کے ساتھ موازنہ بھی کر سکتے ہیں۔

ایک بچہ، بہت سے حقوق

گلوب میں بچوں کے حقوق کے سفیروں اور بچوں کے حقوق کی جیوری پر مشتمل بچوں کی کہانیاں دی گئیں ہیں ۔ بچوں کو ان کہانیوں سے نتائج حاصل کرنے چاہیئں کہ کچھ بچوں کا ایک حق دبانے سے ان کے کون کون سے حقوق دب جاتے ہیں ۔ اسی طرح اگر ایک بچہ کے ساتھ برا سلوک کیا جاتا ہے تو اس کا حق نہیں بلکہ کئی حقوق پامال ہوتے ہیں۔

1۔ شریک بچوں کو دو گروپس میں تقسیم کریں جو بچوں کی کہانیوں کو موضوع بنا کر بات شروع کریں پہلے مطالعہ کرنا چاہئے اور پھر بات چیت شروع کریں: کہ ایک بچے کے کون سے حقوق پامال ہوئے ہیں ؟ اقوام متحدہ کے بچوں کے کنونشن کے مطابق اس بچے کے کس حق کی پامالی ہوئی ہے۔

بچوں کے حقوق کے انعام کے پروگرام کی جیوری 15 ممالک کے بچوں پر مشتمل ہے یہ بچے دوسرے بچوں کی نمائندگی کرتے ہیں اور ان کے حقوق اور مسائل کی اپنی زندگی کے تجربات سے نشاندہی کرتے ہیں ۔ یہ بچے خود بھی مختلف مسائل کا شکار رہے ہیں اس لئے ان کو جبری مشقت اور استحصال وغیرہ کا ذاتی تجربہ ہوتا ہے۔

1۔ ان کو یہ بھی دیکھنا چاہئے کہ یہ بچہ کس استحصال کا شکار رہا ہے اور اس کا تعلق کس گروپ سے ہے اس کے بعد بچے وہ تمام حقوق لکھتے ہیں جن کا اس بچے کی زندگی میں استحصال ہوا ہے۔

2۔ بچوں کے گروپ یہ رپورٹ دوسرے بچوں تک پہنچاتے ہیں اس طرح بچوں کے نئے گروپ بنتے ہیں۔

3۔ اس مشق کے نتائج کو یکجا کریں کہ: کیا جیوری میں شامل بچوں کے حقوق پامال ہوئے ہیں اگر ایسا ہے تو کون کون سے حقوق پامال ہوئے ہیں؟ کیا کچھ حقوق زیادہ اہمیت کے حامل تھے؟

RESOURCES

**About the UNCRC, p. 12–13 in *The Globe*
**Stories about children, especially girls, whose rights are violated in the *Peace and Changemaker Generation* section, p. 108–132 of *The Globe*
**Facts in the section 'How are the world's children?' on p. 14–15 in *The Globe*
**The Child Jury on p. 16–20 in *The Globe* and online, where you will also find film clips

حصہ 4:
عالمی اہداف

پائیدار ترقی کیلئے عالمی اہداف ایک مستقل موضوع ہے جو بچوں کے حقوق کے پروگرام کا حصہ ہے اور یہ اہداف بچوں کے حقوق کے ساتھ جڑے ہوئے ہیں۔ اگر ان اہداف کا حصول ممکن ہو جاتا ہے تو بچوں کی زندگیاں یقیناً بہتر ہو جائیں گی اور اگر یہ اہداف حاصل نہیں ہو پاتے تو اس کا مطلب ہے کہ بچوں کے ساتھ ظلم ہوا ہے۔

آغاز کرنے کیلئے عالمی اہداف کے بارے میں کچھ بنیادی حقائق:

* دنیا کے تمام ممالک نے اقوام متحدہ عالمی اہداف کے حصول کو 2015 تک ممکن بنانے میں رضامندی ظاہر کی تھی۔
* طے ہوا ہے کہ تین اہم مقاصد سال 2030 تک حاصل کئے جائیں: انتہائی غربت کا خاتمہ، ناانصافی اور غیر مساوی سلوک، جنگلی حیات کا تحفظ اور ماحولیاتی تبدیلیوں کی روک تھام۔
* تمام 17 اہداف اہم ہیں اور ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔
* مقاصد کے حصول کیلئے ان اہداف کو 169 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، جن میں سے کچھ کا تعلق بچوں کے حقوق کے ساتھ ہے۔
* ہر ملک کی حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ ان اہداف کو حاصل کیا جائے۔ تاہم ہر فرد کی ذمہ داری ہے کہ ان اہداف کے حصول کیلئے اپنا حصہ ڈالے۔
* اقوام متحدہ کہہ چکی ہے کہ ان اہداف کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ بچوں کو ان اہداف کے بارے میں تفصیل سے پڑھایا جائے کیونکہ بچے ہی ان مقاصد کے حصول کیلئے بنیادی حیثیت کے حامل ہیں۔

بچوں کے حقوق کا عالمی پروگرام اور عالمی اہداف

گلوب میں دی گئی کہانیوں، بچوں کے عالمی انعام کے پروگرام کی تفصیلات اور مواد میں یہ بات واضح ہے کہ:

بچوں کے عالمی حقوق کا ادراک تب تک نہیں ہو سکتا جب تک ان اہداف کا حصول ممکن نہیں۔

بچوں کے حقوق کے ہیروز کی جدوجہد کی وجہ سے بچوں کے حقوق کے احترام کی صورتحال بہتر ہو رہی ہے اور اس سے عالمی اہداف کے حصول میں بھی مدد مل رہی ہے۔

کچرے سے پاک نسل کی مہم کچرے اور آلودگی کی وجہ سے پیدا ہونے والے مسائل کو اجاگر کر رہی ہے جیسا کہ گندہ پانی (ہدف 6) اور آلودہ شہر (ہدف 11) پلاسٹک سے بھرے سمندر (ہدف 14) اور ماحولیاتی تبدیلیاں۔

امن اور تبدیلی ساز نسل کی مہم

آپ کو جنوبی افریقہ کے شہر لیمپو میں لے جاتے ہیں جہاں 100,000 بچے، ایک نسل کو بچوں کے حقوق کے عالمی پروگرام نے تعلیم دے کر اس قابل بنایا ہے کہ وہ تبدیلی لا سکیں۔ آپ وہاں بہت کچھ سیکھیں گے جیسا کہ جنگلی حیات کے خلاف جرائم (ہدف 15) سے لے کر لڑکیوں کے برابر کے حقوق (ہدف 5)، غربت (ہدف 1) اور ماحولیاتی تبدیلیاں (ہدف 13)۔

بہتر مستقبل کیلئے دنیا کے گرد چکر کی مہم جو کہ ہر سال یکم اپریل کے دن ہوتی ہے یہ مہم بچوں کو موقع فراہم کرتی ہے کہ وہ بچوں کے عالمی انعام کے پروگرام کے ذریعے دنیا کو بہتر اور محفوظ بنانے کیلئے اقدامات کریں۔ بچے اس مہم کے دوران اپنے حقوق کی آواز بلند کر سکتے ہیں اور اپنے حقوق کی فراہمی کو یقینی بنانے اور عالمی اہداف کو حاصل کرنے کے مطالبات کر سکتے ہیں۔

حصہ 5:

بچوں کے حقوق کے ہیروز اور تبدیلی ساز بچے

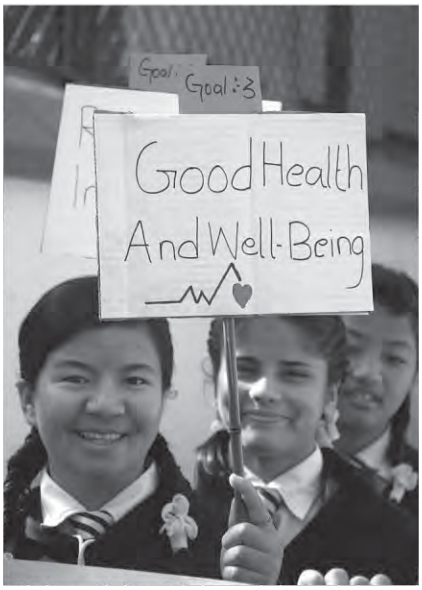

بچوں کے حقوق کے ہیروز عالمی اہداف کو پورا کرنے میں ساتھ دیتے ہیں۔

بچوں کے حقوق کے ہیروز کے بارے میں پڑھیے اور جانئے کہ ان کو کیوں بچوں کے حقوق کے انعام کے پروگرام کی 10 سالہ تقریبات میں منتخب کیا گیا ہے۔

بچوں کے حقوق کے یہ منتخب ہیروز سال **2011** تا **2019** کے دوران بچوں کے حقوق کا عالمی انعام حاصل کر چکے ہیں۔ بچے ان امیدواروں اور ان کے اداروں کے بارے میں بہت کچھ سیکھیں گے اور یہ بھی سیکھیں گے کہ یہ بچوں کے حقوق کیلئے کس طرح جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہیں۔ اس طرح دنیا بھر کے بچوں کو اپنے پسندیدہ نمائندے کو اپنی مرضی سے ووٹ دینے کا موقع ملے گا۔

مسائل کو جانئے

بچوں کے حقوق کے ہیروز بہت سارے مسائل کا سامنا کر رہے ہوتے ہیں جیسا کہ:

* ایسے بچے جو غلامی اور جبری مشقت کا شکار ہیں اور برے حالات میں زندگی گزار رہے ہیں۔
* ایسے بچے جن کی زبردستی (کم عمری میں) شادی کر دی جاتی ہے۔
* ایسے بچے جن سے زبردستی زنا کاری کروائی جاتی ہے۔
* ایسے بچے جن کو سکول جانے سے روکا جاتا ہے۔
* ایسے بچے جو تنازعہ یا جنگی علاقوں میں رہ رہے ہیں۔
* ایسے بچے جن کو زبردستی فوجی بنایا جاتا ہے۔
* ایسے بچے جو معذور یا دماغی طور پر کمزور ہیں ان کے ساتھ زیادتی ہوتی ہے۔
* ایسے بچے جو مہاجر ہوتے ہیں۔

بچوں کے حقوق کے ہیروز کی جدوجہد بچوں کے لئے امید کی کرن ہے۔

بچوں کے حقوق کے ہیروز کی زندگی کی کہانیوں کے ذریعے بچے عالمی مسائل سے روشناس ہوتے ہیں، عالمی مسائل کے حل کیلئے سوچتے ہیں جس سے عالمی اہداف کے حصول میں مدد ملتی ہے اور اس سے بچوں کے حقوق کے احترام کی صورت حال میں بہتری آتی ہے۔ ان کہانیوں میں بچوں کے حقوق ہیروز کے اداروں کے بارے میں بھی معلومات ملتی ہیں کہ کس طرح یہ ادارے بچوں کی زندگی میں بہتری لانے کیلئے سرگرم عمل ہیں۔ بچوں کی بہتری کی ان سرگرمیوں کا مطالعہ کر کے دنیا بھر کے بچوں میں نئے نئے خیالات پیدا ہوتے ہیں جس سے ان علاقوں میں بچوں کی بہتری کیلئے نئی سوچ جنم لیتی ہے۔

سرگرمیوں سے سیکھیں

بچوں کے حقوق کے ہیروز کے بارے میں مزید جاننے کیلئے صفحہ نمبر **12** سے **15** کا مطالعہ کریں اس سے آپ کو مسائل اور ان اثرات کو سمجھنے میں مدد ملے گی اور ان مسائل کے ممکنہ حل کی سمجھ آئے گی۔ یہ بھی جاننے کی کوشش کریں کہ جن مسائل سے بچوں کے حقوق کے ہیروز دوچار ہیں کیا ایسے ہی مسائل آپ کے علاقہ کے بچوں کو بھی درپیش ہیں۔

گلوب میں دی گئی کہانیاں بچوں کو معلومات، مصروفیت اور ہمدردی کے جذبات پیدا کرتی ہے۔

RESOURCES

**Stories about the candidates and the children they fight for on the website and on p. 28–89 in *The Globe*

**Video about the candidates at youtube.com/worldschildrensprize

1۔ مرہابازی نیمگابے، ڈی آر کونگو

مرہابازی ان بچوں کے لئے کام کرتا ہے جنہیں زبردستی فوجی بنایا جاتا ہے۔ ایسی لڑکیاں جن سے زیادتی کی جاتی ہے اورانہیں زبردستی فوجی کیمپوں میں رکھا جاتا ہے اور ایسے بچے جو جنگی علاقوں میں پیدا ہوتے ہیں ۔ مرہابازی اور اس کی تنظیم (BVES) نے ایسے سنٹر بنائے ہوئے ہیں جن میں بچوں کو رہائش ، کھانا، صحت کی سہولیات، تحفظ اور تعلیم مہیا کی جاتی ہے اور سب سے بڑھ کر ان کو پیار اور شفقت دی جاتی ہے ۔ اس کام کی وجہ سے اس کو کئی دفعہ مشکلات اور دھمکیوں کا سامنا کرنا پڑا اور کئی سال جیل میں بھی رہنا پڑا۔ مرہابازی اپنی جدوجہد سے عالمی اہداف کے حصول میں مددگار ثابت ہو رہا ہے مثلاً اچھی صحت اور اچھی پرورش (ہدف 3)، معیاری تعلیم (ہدف 4)، جنسی تشدد سے تحفظ (ہدف 5)، جبری فوجی بھرتی کے خلاف (ہدف 8)، پر امن اور اچھے معاشرے میں پرورش (ہدف 16)

2۔ اینا مولال، تنزانیہ

اینا مولال معذور بچوں کیلئے کام کرتی ہے ایسے بچے جو دیہی علاقوں میں انتہائی غربت کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اینا اور اس کی تنظیم ہڈمایا ولمایو بچوں کو ایسے مواقع مہیا کرتی ہے کہ وہ بہتر زندگی گزار سکیں ۔ یہاں بچوں کو صحت و علاج معالجہ، جسمانی ورزش اور دیگر سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ بچوں کو سکول جانے کا موقع دیا جاتا ہے اور بچوں کے لئے ایسا ماحول دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو محفوظ سمجھیں ۔ اینا کی یہ جدوجہد عالمی اہداف کے حصول کے لئے مددگار ثابت ہو رہی ہے مثلاً غربت میں کمی، (ہدف 1) معیاری تعلیم (ہدف 4) استحصال سے بچاؤ اور معذور بچوں سے دوسرے عام بچوں جیسا سلوک (ہدف 10 اور 11)

3۔ جیمز کوفی عنان، گھانا

جیمز جھیل وولٹا کے غلام ماہی گیر بچوں کیلئے جدوجہد کر رہا ہے کیونکہ وہ خود اپنے بچپن میں کئی سال ایک ماہی گیر کے ساتھ اسی غلامی کا شکار رہا ہے۔ جیمز کے خیال میں غربت ہی ایسی صورتحال پیدا کرتی ہے کہ والدین اپنے بچوں کو ماہی گیروں کے ہاتھوں بیچ دیتے ہیں اور اس طرح یہ بچے ماہی گیروں کے غلام بن جاتے ہیں ۔ ایسے بچوں کو آزاد کروانا اور ان کی بہتری کیلئے اقدامات کرنا ہی جیمز اور اس کی تنظیم (Height's Safe House) کا کام ہے اور جب یہ بچے بہتر ہو جاتے ہیں تو ان کو ان کے خاندانوں کے پاس بھیج دیا جاتا ہے۔ غریب ماؤں کو پیشہ وارانہ تربیت دی جاتی ہے اور چھوٹے چھوٹے قرضے دیے جاتے ہیں تا کہ وہ اپنے کاروبار چلا کر کچھ پیسے کما سکیں اور ان کو اپنے بچے ماہی گیروں کے ہاتھ بیچنا نہ پڑیں۔ جیمز عالمی اہداف کے حصول میں مددگار ثابت ہو رہا ہے مثلاً غربت میں کمی (ہدف 1)، اچھی صحت اور پرورش (ہدف 3)، معیاری تعلیم (ہدف 4) خطرناک کام، جبری مشقت اور غلامی سے تحفظ (ہدف 8 اور 16)

4۔ ملالہ یوسف زئی، پاکستان

ملالہ پاکستان اور دنیا بھر میں ایسی لڑکیوں کیلئے جدوجہد کر رہی ہے جن کو تعلیم حاصل کرنے کی آزادی نہیں ہے۔ ملالہ کی عمر صرف 15 سال تھی جب طالبان نے اس کے سر میں گولی ماری تا کہ اس کو ختم کر دیا جائے ، اس کی آواز کو دبا دیا جائے اور اس طرح عورت کی آواز کو دبانے کی پھر سے کوشش کی گئی یہ آواز جو ہزاروں سال دبائی گئی ہے : لیکن ملالہ نے عورتوں کے حقوق کی آواز کو اتنا بلند کیا کہ طالبان کی آواز اس کے سامنے چھوٹی ہو گئی ۔ آج ملالہ اور اس کی تنظیم (ملالہ فنڈ) سیریا، نائیجیریا، پاکستان اور دوسرے ایسے ممالک جہاں پر لڑکیوں کے ساتھ ناانصافی اور تشدد کیا جاتا ہے ان کی مدد کر رہی ہے۔ ملالہ دنیا کے رہنماؤں سے مطالبہ کرتی ہے کہ استحصال زدہ لڑکیوں اور عورتوں کی آواز کو بلند کیا جائے اور ان کے مسائل کو حل کیا جائے ۔ ملالہ عالمی اہداف کے حصول میں مددگار ثابت ہو رہی ہے مثلاً معیاری تعلیم (ہدف 4)، یکسانیت اور برابری کے حقوق (ہدف 5 اور 10)، پرامن اور پائیدار معاشرہ (ہدف 11)

5۔فامین ناؤن،کیمبوڈیا

فامین ایسے بچوں کیلئے جدوجہد کر رہی ہے جو گندگی کے ڈھیروں پر زندگی بسر کرتے ہیں جو تعلیم کے حق سے محروم ہیں۔فامین اور اس کی تنظیم (PIO) اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ ایسے بچے جو مشکلات میں ہیں اور ایڈز سے متاثر ہیں ان کو سکول جانا چاہئے اور ان کی بنیادی ضروریات جیسے تعلیم ،صحت،کھانا اور صاف پانی ملنا چاہئے۔ ایسے بچوں کو حوصلہ دینا چاہئے کہ وہ اپنے خوابوں کو اپنی خواہشات کے مطابق پورا کرسکیں۔اس کے ادارے میں ایسے بچوں کی دیکھ بھال کی جاتی ہے جن کو والدین اور معاشرہ بالکل نظر انداز کر چکا ہے اور یتیم بچوں کی بہترین دیکھ بھال اور پرورش کی جاتی ہے۔

فامین عالمی اہداف کے حصول میں مددگار ثابت ہو رہی ہے مثلاً غربت میں کمی (ہدف 1)، بھوک (ہدف 2)، اچھی صحت اور پرورش (ہدف 3)، معیاری تعلیم (ہدف 4)، پر امن اور پائیدار معاشرہ (ہدف 11)

6۔عمانوایل ریڈریگوز، گنی بساؤ

عمانوایل نابینا اور معذور بچوں کی بہتری اور تعلیم کیلئے جدوجہد کر رہا ہے۔عمانوایل اور اس کی تنظیم (AGRICE) ان بچوں کو مواقع فراہم کرتی کہ وہ اچھی زندگی گزار سکیں اور ان بچوں کو صحت، علاج معالجہ، کھانا ، رہائش ،تعلیم اور شفقت سے بھرا ماحول دیا جاسکے ۔عمانوایل ایسے بچوں کو بچاتا ہے جن کو نظر انداز کیا گیا یا معذوری کی وجہ سے چھپا کر رکھا گیا ہو اور اس کے ساتھ ساتھ ایسے بچوں کے خاندانوں کو بھی آگاہی دی جاتی ہے کہ وہ اپنی سوچ کو تبدیل کریں اور ان بچوں کے ساتھ اچھا سلوک کریں تا کہ ایسے واقعات نہ ہوں۔

عمانوایل عالمی اہداف کے حصول میں مددگار ثابت ہو رہا ہے مثلاً غربت میں کمی (ہدف 1)، معیاری تعلیم (ہدف 4)، استحصال سے تحفظ، معذور بچوں کے عام بچوں کی طرح یکساں حقوق (ہدف 10 اور 11)

7۔ریچل للوئڈ، امریکہ

ریچل ایسی لڑکیوں کے لئے کام کرتی ہے جن کو جنسی تشدد اور جنسی کاروبار کیلئے استعمال کیا جاتا ہے ۔ ریچل او راس کی تنظیم (GEMS) لڑکیوں کو محفوظ رہائش فراہم کرتی ہے، تعلیمی سہولیات اور کام کے مواقع فراہم کرتی ہے، قانونی امداد اور ہمدری بھرا ماحول فراہم کر کے ان کی زندگی کو بہتر بنانے کی کوشش کرتی ہے ۔جن لڑکیوں کو اس برے کام سے بچایا جاتا ہے ان کو تربیت دے کر مختلف شعبہ جات میں کام کرنے کے مواقع فراہم کئے جاتے ہیں مثلاً پولیس، اساتذہ اور لڑکیوں کی بہتری کے ادارہ (CSEC) میں کام کرنے کے مواقع فراہم کئے جاتے ہیں۔

ریچل عالمی اہداف کے حصول میں مددگار ثابت ہو رہی ہے مثلاً اچھی صحت اور پرورش (ہدف 3)، معیاری تعلیم (ہدف 4)، لڑکوں او رلڑکیوں کے یکساں حقوق (ہدف 5)، تشدد اور انسانی سمگلنگ سے تحفظ (ہدف 8)

8۔آشوک دیال چند، انڈیا

آشوک لڑکیوں کے حقوق اور بچپن میں شادی کی روک تھام کیلئے کام کرتا ہے۔غریب لڑکیوں کو سہارا دینے کیلئے آشوک اور اس کی تنظیم (IHMP) مختلف جگہوں پر لڑکیوں کے کلب بناتی ہے جہاں پر لڑکیوں کو معلومات ،خود اعتمادی اور مالی معاونت دی جاتی ہے تا کہ لڑکیاں اپنے والدین کو سمجھا سکیں کہ ان کی جبری شادی نہ کی جائے بلکہ انہیں ترقی کرنے کا موقع دیا جائے اور سکول جانے سے نہ روکا جائے۔لڑکوں کے کلب میں یہ تعلیم دی جاتی ہے کہ چھوٹی عمر کی شادی کس طرح لڑکیوں کے لئے نقصان دہ ہے۔

آشوک عالمی اہداف کے حصول میں مددگار ثابت ہو رہا ہے مثلاً غربت میں کمی اور بھوک (ہدف 1 اور 2)، لڑکوں او رلڑکیوں کے یکساں حقوق اور خطرناک روایات کا خاتمہ (ہدف 5)، معیاری تعلیم (ہدف 4)، برابری کے حقوق اور استحصال سے تحفظ (ہدف 10)

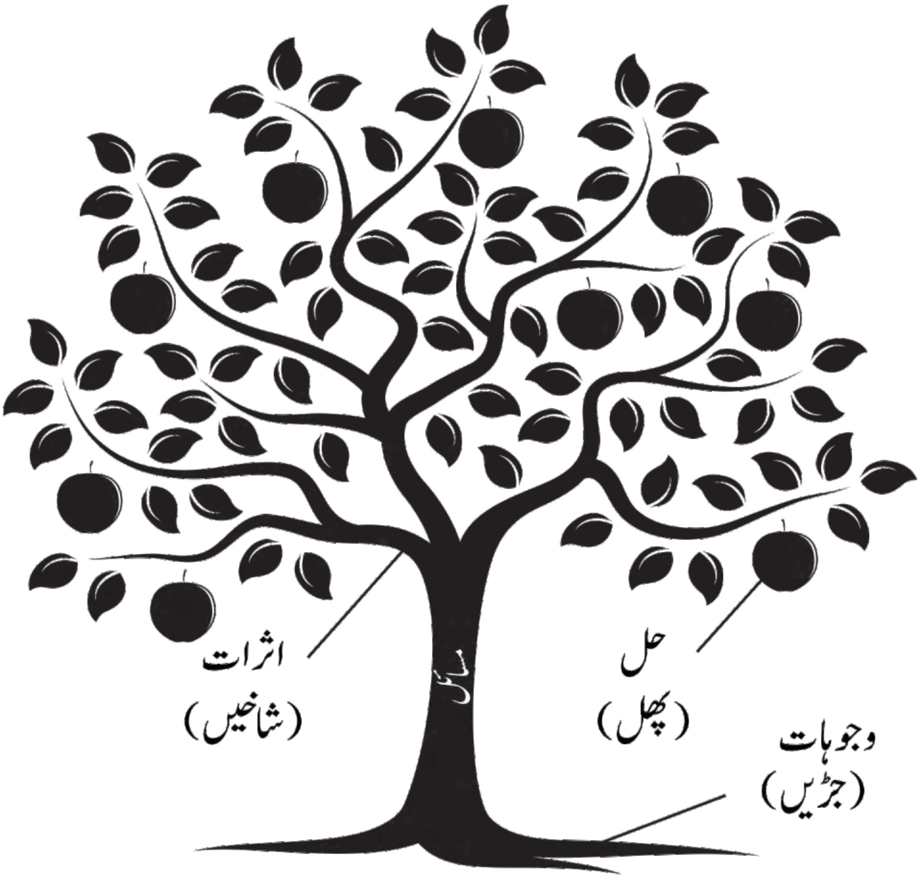

یہ سرگرمی طلباء کی مدد کرتی ہے کہ وہ سمجھ سکیں کہ مسائل ان کی وجوہات اوران کے حل میں کیا تعلق ہے۔

مسائل کا درخت

چھوٹے گروپس میں مل کر کام کریں، مسائل اوران کی وجوہات تلاش کریں، ان کے اثرات اور حل تلاش کریں اور سمجھنے کی کوشش کریں کہ بچوں کے حقوق کے ہیروز کن مسائل کا شکار ہیں اوران مسائل کے حل کیلئے انہیں کیا تدابیر کرنے کی ضرورت ہے۔ایک گروپ ایک وقت میں ایک مسئلے اوراس کے حل کے بارے میں سوچے۔

1۔ ایک درخت کا خاکہ بنائیں اوراس کے تنے پر مسائل لکھیں، مثلاً بے گھر بچے، جبری مشقت کا شکار بچے، جبری بنائے گئے فوجی بچے یا بچپن کی شادی وغیرہ کے مسائل۔

2۔ درخت کی جڑوں پران مسائل کی ممکنہ وجوہات لکھیں، جیسا کہ غربت، تعصّبات، روایات یا نسلی امتیاز وغیرہ۔ دوسری ممکنہ وجوہات جیسا کہ ماحولیاتی تبدیلیاں یا تنازعات اور جنگی حالات ہوسکتے ہیں۔

3۔ ان مسائل کے اثرات اور نتائج کو کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھ کر شاخوں پر لگادیں مثلاً صحت کے مسائل یا استحصال وغیرہ۔

4۔ اب دیکھیں کہ مسائل ان کی وجوہات اوراثرات ایک دوسرے کے ساتھ کس طرح جڑے ہوئے ہیں؟

5۔ ان مسائل کو حل کرنے کے لئے آپ کے دماغ میں کیا خیالات آتے ہیں۔ ممکنہ حل کو پھل کی جگہ پر لکھیں اوران کو درخت پر لگادیں (اس طرح آپ نے مسائل کا مشاہدہ کیا اوران کے حل کیلئے بھی راستے نکال لیے)

خیالات کی کھڑکی

بچے انفرادی حیثیت میں یا پھر اکٹھے ہو کر بہترین حل کے بارے میں سوچتے ہیں۔

1۔ چار بچوں کا گروپ بنائیں ہر گروپ کو ایک بڑا کاغذ دیں جس میں وہ ایک کھڑکی بنائیں، اس کے پانچ حصے بنائیں (تصویر دیکھیں) اور ان حصوں میں لکھنے کی جگہ ہونی چاہیئے۔

2۔ ہر گروپ کو سوالات دیں اور ان کو پڑھنے کیلئے کچھ مواد دیں یا ان کو بچوں کے حقوق کے ہیروز اور ان کے کام کی فلم دکھائیں۔ گلوب سے اپنی پسندیدہ کہانی لیں جس میں کئی سوالات ہوں مثلاً:

* ایک بچے کو جبری طور پر خطرناک کام کرنے کیلئے کہا جاتا ہے، اکثر ایسا غلام بچوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ بات چیت کریں: وہ کون سے بچے ہیں جن کو غلام بنایا جاتا ہے اور استحصال کیا جاتا ہے؟ کیا کیا جائے کہ جدید دور میں بچوں کی غلامی کو ختم کیا جا سکے؟

* ایک بچہ جو بے گھر ہوتا ہے اس کو مجبور کیا جاتا ہے کہ وہ زندہ رہنے کیلئے کچھ بھی کام کرے۔ بات چیت کریں: کہ یہ بچہ گلیوں تک کیسے پہنچا؟ شاید اس لڑکی کو استحصال کی وجہ سے گھر سے بھاگنا پڑا ہو؟ یا پھر یہ اپنے خاندان سے بچھڑ گئی ہو کسی تشدد یا قدرتی آفات کی وجہ سے؟ اس بات کو یقینی بنانے لئے کیا کیا جائے کہ بچوں کو جبری مشقت یا گلیوں میں زندگی گزارنے سے بچایا جا سکے؟

3۔ سب بچوں کو کافی وقت دیں کہ وہ پوری توجہ سے پڑھیں اور اس کے بارے میں سوچیں۔

4۔ جب سب بچے پڑھ چکے ہوں، اس کے بارے میں سوچ بچار کر چکے ہوں تو ان کو مسائل اور ان کے حل اپنی تین تجاویز لکھنے کیلئے کہیں۔

5۔ شریک بچے اپنی تجاویز کی تفصیلات دوسرے بچوں کو بتاتے ہیں اور ان تجاویز کی وجوہات بھی بتاتے ہیں۔

6۔ آخر میں سارے بچوں کی تجاویز میں سے جو بہترین تجاویز ہوں ان کو کھڑکی کے درمیان والی جگہ پر لکھیں۔

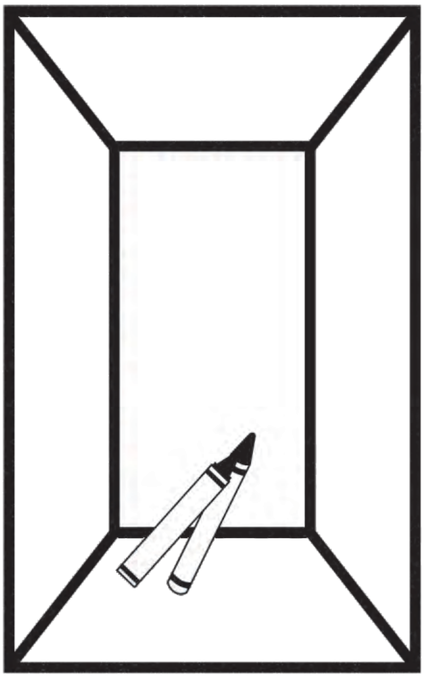

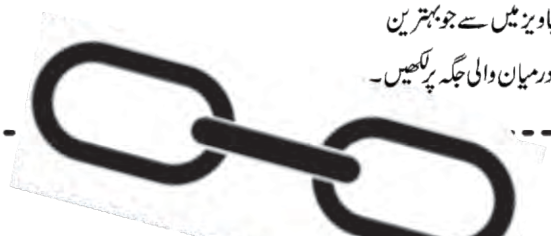

وجوہات اور اثرات کی زنجیریں

ان وجوہات میں سے کوئی سے ایک مسئلے پر آپس میں بات چیت کر کے غور کریں کہ بچوں کے حقوق کے ہیروز ان کو حل کرنے کیلئے کیا کوشش کر رہے ہیں مثلاً وہ بچے جن کو سکول جانے سے روکا جا رہا ہے۔

1۔ تفصیل سے بیان کریں کہ پوری دنیا میں لاکھوں کی تعداد میں ایسے بچے ہیں جو سکول نہیں جاتے، حالانکہ ان کو سکول جانا چاہیئے۔

2۔ جو بچے سکول نہیں جاتے ان کے نام بورڈ یا بڑے کاغذ پر لکھیں۔

3۔ سوال کریں کہ کچھ بچے سکول کیوں نہیں جاتے ہیں، اور ان کو تعلیم حاصل کرنے سے روکا جاتا ہے حالانکہ یہ ان کا حق ہے۔ شریک بچے عموماً کہتے ہیں کہ وہ غریب ہیں، وہ سست ہیں یا وہ کوئی کام کرنا چاہتے ہیں یا جنگ میں شامل ہونا چاہتے ہیں۔ تمام ممکنہ تجاویز لکھیں

4۔ جب بورڈ پر مناسب تجاویز لکھی جا چکی ہوں، تو پھر آپ ان کے درمیان لائن اور نشان لگا کر وجوہات اور ان کے اثرات کی ایک چین بنائیں۔ شاید ان میں سے کچھ باتوں کو ختم کرنا پڑے یا کچھ لکھنی پڑیں جو یہاں نہیں ہیں، جیسا کہ بچوں کے سکول نہ جانے کی وجوہات مثلاً لڑکی ہونے کی وجہ سے سکول نہ جانا یا پھر کسی معذوری کی وجہ سے۔

5۔ اجتماعی خیالات سے نتائج اخذ کریں، گلوب سے کچھ مثبت مثالیں لیں جہاں بچوں کو تعلیم کے حصول میں مدد فراہم کی گئی ہو۔

پریس کانفرنس کرکے اپنا کردار ادا کریں یا بچوں کے حقوق پر پراثر تقریر کریں۔

بچوں کے حقوق کے ہیرو ہوتے ہوئے اپنا کردار ادا کریں یا بچوں کی زندگی پر کہانی بنا کر لوگوں کو دکھائیں۔

اپنا کردار ادا کریں

اپنے کردار کو استعمال کرتے ہوئے مختلف کہانیوں اور تجربات کو بیان کریں۔ اس مشق سے پہلے ضروری ہے کہ شریک بچے، بچوں کے حقوق کے ہیروز اور ان کے کام کے بارے میں تفصیل سے پڑھ لیں۔

1۔ شریک بچوں کو چار گروپس میں تقسیم کریں، وہ دیئے گئے مناظر میں سے کسی کا انتخاب کریں یا اپنی مرضی سے نیا منظر بنائیں۔

2۔ جب وہ ایک منظر کا انتخاب کر چکے ہوں تو گروپ تیاریاں شروع کردے۔ وہ خیالات کی کھڑکی والا طریقہ استعمال کرسکتے ہیں (صفحہ 16) جہاں پر گروپ کے تمام بچے اپنی تجاویز لکھتے ہیں اور پھر ان میں سے بہترین تجاویز کا موازنہ کرتے ہیں۔

3۔ بچوں کو اس مشق کو کرنے کا وقت دیں کیا وہ اس کیلئے خاص قسم کے کپڑے پہننا چاہتے ہیں؟ ان کی مدد کریں۔ اگر کوئی گروپ مشکل محسوس کرے تو اس کی مدد کریں۔

4۔ گروپ کے بچوں کو اپنے مناظر ایک دوسرے کو دکھانے دیں اور یا پھر وہ مدعو کیئے ہوئے بچوں کو یہ مناظر دکھائیں۔

بچوں کیلئے اور خاص کر بچوں کے حقوق کے سفیروں کیلئے یہ بہترین مشق ہے جس میں وہ اپنے خیالات دوسرے بچوں تک پہنچا سکتے ہیں یا اپنے خیالات لکھ کر دوسرے بچوں تک پیغام رسانی کرسکتے ہیں۔

منظر 1: ایک اہم لمحہ

بچوں کے حقوق کے ہیرو کی زندگی کے کسی اہم لمحے کا انتخاب کرکے اس کو ڈرامہ کی شکل میں پیش کریں۔ بچے مختلف کردار ادا کرتے ہیں جیسا کہ کوئی بچوں کے حقوق کا ہیرو بن جائے اور دوسرا بچہ کوئی اور اہم کردار ادا کرے۔ بچوں کے حقوق کے ہیروز کی کہانیوں کو استعمال کرتے ہوئے کچھ مناظر لکھے جائیں اور پھر بچے ان کو کرداروں کی شکل میں پیش کرسکیں۔

منظر 2: ایک بچے کی کہانی

گروپ کسی ایسے بچے کی کہانی بیان کرتا ہے جس کو بچوں کے حقوق کے ہیرو کی مدد میسر ہوئی ہے اور اس بچے کی زندگی کی صورتحال ڈرامہ کی شکل میں پیش کی جاتی ہے۔ اس میں بچے مختلف کردار ادا کرتے ہیں کچھ بچے والدین، کچھ اساتذہ اور کچھ بچوں کے حقوق کے ہیروز بن جاتے ہیں۔

منظر 3: پریس کانفرنس / انٹرویو

گروپ کے دو ممبر صحافی بن جاتے ہیں اور ایک ممبر بچوں کے حقوق کا ہیرو بن جاتا ہے۔ ایک بچہ اس بچے کا کردار ادا کرتا ہے جس کی ہیرو نے مدد کی ہو۔ اس خود ساختہ پریس کانفرنس / انٹرویو میں صحافی بچوں کے حقوق کے ہیرو سے سوالات کرتے ہیں اور بچوں سے سوالات کرتے ہیں۔ گروپ سوالوں کے جوابوں سے رضامند ہوسکتا ہے یا اختلاف کرسکتا ہے۔

اس کا کیا مطلب ہے؟

اس مشق کے دوران، شریک بچوں کوایک دوسرے سے بات کرنے دیں تا کہ وہ ایک دوسرے کی مدد سے اس مواد کواچھی طرح سمجھ سکیں۔

1۔ حقائق پر مبنی مواد بچوں کو دیں جس میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہوان ہیروز کو بچوں کے حقوق کے انعام کیلیئے کیوں منتخب کیا گیا ہے۔

2۔ بچوں کو گروپ بنا کر ایک ایک پیراگراف پڑھنے کیلیئے کہیں۔ پہلے ایک بچہ ایک پیراگراف پڑھتا ہے اور پھر دوسرا پوچھتا ہے: اس کا کیا مطلب ہے؟ جو بچے اس مواد کو پڑھتے ہیں پھر وہ اپنے الفاظ میں اس کی تشریح کرتے ہیں۔

3۔ شریک بچے اپنی جگہ تبدیل کرتے ہیں اور جب تک سارا مواد پڑھا نہیں جاتا وہ یہ عمل جاری رکھتے ہیں۔

4۔ دوہرائی کرنا: بچوں کو دوسرے بچوں سے پوچھنے دیں کہ انہوں نے اس مواد سے کیا سیکھا ہے یا پھر کسی اور طریقے سے اس مشق کی دوہرائی کریں۔

دوہرائی کریں اور غور سے سنیں

تمام بچوں کو یہ موقع دیا جاتا ہے کہ وہ اس مواد کے بارے میں سوچیں، اپنی رائے کا اظہار کریں اور اس مواد کے بارے میں اپنے خیالات دوسروں کو بتائیں، اس کے بعد اسی مشق کو وہ نئے بچوں کے ساتھ کریں۔

1۔ گلوب کی کہانیوں میں سے ایک کہانی کی اپنے الفاظ میں دوہرائی کریں۔ اس کہانی کی تشریح کریں جس میں کچھ مسائل اور ان کے حل بیان کئے گئے ہیں۔ یہ بھی دیکھیں کہ کچھ حقائق ایسے بھی ہیں جو کسی ملک یا علاقہ کی تاریخ یا ثقافت سے مماثلت رکھتے ہیں اور غور کریں کہ بچے کیا چاہتے ہیں اور ان کی دلچسپی کس چیز میں ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ ہر کہانی میں کوئی نہ کوئی خاص پیغام موجود ہے۔ اس لئے بچوں سے پوچھیں کہ کیا سبق حاصل کیا ہے۔

2۔ بچوں کے مختلف گروپ بنائیں جو گلوب میں سے اپنے لئے کہانی کا انتخاب کریں۔

3۔ پہلے بچے کہانی کو جماعت میں پڑھتے ہیں پھر وہ آپس میں بات کرتے ہیں کہ اس کہانی میں کیا اہم نقاط ہیں اور اس کہانی میں بچوں کے لئے کیا پیغام ہے۔

4۔ بچے باری باری اس کہانی کو پڑھتے ہیں اور اپنے الفاظ میں یہ کہانی اپنے دوستوں کو سناتے ہیں۔

5۔ تمام بچوں کے نئے گروپ بنائے جاتے ہیں اور ایک گروپ میں چار بچے ہوتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے کو یہ کہانی سناتے ہیں۔

6۔ سب بچوں کو اکٹھا کریں اور ان کو موقع دیں کہ انہوں نے اس کہانی سے جو نتائج اخذ کئے ہیں وہ دوسرے بچوں کو بتائیں۔

حصہ 6: جمہوریت اور الیکشن کی مہم

گلوبل ووٹ بچوں کے حقوق کے انعام کے پروگرام کا حصہ ہے۔ ہر سکول میں بچے اپنا الیکشن کا دن مقرر کرتے ہیں۔ اس دن وہ سیکھتے ہیں کہ جمہوریت کیسے کام کرتی ہے اور شفاف الیکشن کیسے کروائے جاتے ہیں۔

جمہوریت کیا ہے؟

جمہوریت کے بنیادی اصولوں کا مطالعہ کریں اور بچوں کو بتائیں کہ ان کے سکول میں بھی جمہوری طریقے سے الیکشن ہوں گے اسی طرح جس طرح پاکستان میں لوگ الیکشن میں حصہ لیتے ہیں اور اپنی آزاد مرضی سے اپنے پسندیدہ نمائندوں کو ووٹ دیتے ہیں اسی طرح بچے بھی اپنی مرضی سے اپنے پسندیدہ ہیروز کو ووٹ دیں گے اور اس بات کو یقینی بنایا جانا چاہئے کہ الیکشن میں دھاندلی نہ ہو اور خاص کر ووٹ بیچا نہ جائے!

اس بات پر ضرور روشنی ڈالیں عام الیکشن میں دھاندلی ہو جاتی ہے: طاقتور لوگ اپنے پیسے کے زور پر غریبوں کے ووٹ خرید لیتے ہیں یا پھر لوگوں کو ڈرا کر ووٹ حاصل کئے جاتے ہیں اور اکثر غریب لوگوں پر تشدد بھی کیا جاتا ہے۔ کچھ ممالک ایسے بھی ہیں جہاں الیکشن تو ہوتے ہیں لیکن صرف ایک امیدوار یا ایک ہی پارٹی جیت جاتی ہے۔ بچوں سے پوچھیں کہ کیا یہ جمہوریت ہے؟

وقت کی پابندی کریں

1۔ گلوب کے (صفحہ نمبر 16 تا 18) پر جمہوریت کے مختلف ادوار اور تاریخ کا مطالعہ کریں۔

2۔ شریک بچوں کے گروپ بنائیں اور انہیں مختلف ممالک میں جمہوریت کی تاریخ کا مطالعہ کرنے دیں۔

3۔ جمہوریت کی تاریخ کا مطالعہ کرنے کیلئے تمام بچوں کو اکٹھا کریں اور انہیں جمہوریت کی تاریخ پر اپنے خیالات بیان کرنے کا موقع دیں۔

4۔ سیکھنے والے بچوں سے کہیں کہ اپنے خیالات کو بیان کریں: کیا ان کو کچھ حیران کن لگا؟ کیا انہوں نے کچھ نیا سیکھا؟ بچوں سے پوچھیں کہ وہ اپنے علاقہ، معاشرہ، ملک اور دنیا بھر کو مستقبل میں کیسا دیکھتے ہیں۔

الیکشن مہم کو چلائیں

بچے خود الیکشن پوسٹر تیار کرتے ہیں۔

بچوں کو اپنے طور پر اپنی الیکشن مہم چلانے دیں۔ یہ بچے اکیلے یا گروپ کی شکل میں کام کر سکتے ہیں اور اپنی الیکشن مہم کیلئے اشتہار، پوسٹر اور سوشل میڈیا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ وہ خاص مسائل کو لکھ کر، خاکہ بنا کر یا کئی اور طریقوں سے بیان کر سکتے ہیں۔

بالغ لوگوں کے الیکشن (عام انتخابات)

بچوں کو بتائیں کہ کئی بار سیاسی انتخابات کے نتائج دھاندلی یا ووٹوں کی خرید و فروخت یا طاقت کے استعمال کی وجہ سے بدل جاتے ہیں۔

بچوں کو عام انتخابات کے بارے میں تمام اچھے اور برے پہلوؤں سے آگاہی حاصل کرنے دیں۔ بچوں کو اس معاملہ پر بات چیت کرنے دیں کہ وہ خود کس طرح شفاف الیکشن کا اہتمام کر سکتے ہیں۔ جس میں تمام امیدواروں کو برابری کے مواقع میسر ہوں اور وہ شفاف طریقے سے اپنے الیکشن کی مہم کو چلائیں، الیکشن کے دوران دھاندلی، ووٹوں کی خرید و فروخت، طاقت کا استعمال یا کسی بھی طرح کی غیر قانونی اور غیر اخلاقی سرگرمیاں بالکل نہیں ہونی چاہئیں۔ اسی طرح بچوں کے الیکشن میں تمام بچوں کو اپنے ہیروز کے بارے میں تفصیلی معلومات ہونی چاہئیں تاکہ ان کو فیصلہ کرنے میں مشکل نہ ہو کہ وہ کس امیدوار کو ووٹ دینا چاہتے ہیں۔

گلوبل ووٹ کے دن کی تیاری

گلوبل ووٹ کی تیاری کریں۔ دنیا بھر میں گلوبل ووٹ کا اہتمام کیسے کیا جاتا ہے اس کی تفصیلات کیلئے گلوب کے (صفحہ نمبر 24 تا 28) کا مطالعہ کریں یا بچوں کو فلم دکھائیں۔

تیاریاں

بچوں کو چھوٹے گروپ بنا کر، مختلف ذمہ داریاں دے کر الیکشن کے دن کی تیاری کرنے دیں۔ کچھ بچے بیلٹ باکس بنائیں، کچھ ووٹنگ بوتھ، جبکہ باقی بچے الیکشن کی جگہ کی اپنے طریقے سے سجاوٹ کریں۔ بیلٹ پیپر بنانا، ووٹر بچوں کی لسٹ بنانا وغیرہ اس سرگرمی کا حصہ ہیں۔ اس دن آپ والدین، مقامی نمائندوں، صحافیوں، سماجی شخصیات اور دوسرے اہم لوگوں کو دعوت دے سکتے ہیں تاکہ وہ اپنے علاقہ میں بچوں کا شفاف جمہوری الیکشن دیکھ سکیں۔ اس کے بارے میں گلوب میں بہت سی تفصیلات موجود ہیں!

حصہ 7: گلوبل ووٹ

یہ انتہائی اہم اور ضروری ہے کہ ہر بچہ، بچوں کے حقوق کے ہیروز کے بارے میں تمام تفصیلات کا بغور مطالعہ کرے تا کہ بچے کو ووٹ دینے کا فیصلہ کرنے میں کوئی مشکل نہ ہو، کسی کو بھی اجازت نہیں ہے کہ وہ بچے کے ووٹ دینے کے فیصلہ میں مداخلت کرے کیونکہ بچہ کس ہیرو کو ووٹ دینا چاہتا ہے اس کا فیصلہ بچہ اپنی آزاد مرضی سے خود کرے۔ گلوبل ووٹ کا اہتمام آپ کے سکول، محلّہ، علاقہ، گاؤں یا شہر میں کسی بھی دن کیا جا سکتا ہے، آخری تاریخ **16** اپریل **2020** ہے۔

بچوں کو اہم ذمہ داریاں دیں

* پریزائڈنگ آفیسر: بچوں کا لسٹ میں نام دیکھتے ہیں اور ان کو بیلٹ پیپر دیتے ہیں۔
* الیکشن کے نگران: الیکشن کی نگرانی کرتے ہیں اور ووٹوں کی شفاف گنتی بھی ان کی ذمہ داری ہوتی ہے۔
* ووٹوں کی گنتی اور نتائج بھیجنا بھی ان کی ذمہ داری ہے۔

مقامی لوگوں کو دعوت دیں

اپنے گلوبل ووٹ کے دن اپنے خاندان اور مقامی نمائندوں کو مدعو کریں۔ مقامی میڈیا کو دعوت نامہ بھیجیں (دعوت نامہ میں تاخیر نہ کریں) میڈیا کی وجہ سے بچوں کے حقوق اور جمہوریت کی آواز سب تک پہنچ جاتی ہے۔

آپ کو ضرورت ہے:

بیلٹ پیپر اور رجسٹر

صفحہ نمبر **32** پر دیکھیں یا بیلٹ پیپر بنائیں۔ رجسٹر میں ان تمام بچوں کا نام درج ہوں جو ووٹ ڈال سکتے ہیں (یاد رکھیں عمر کی حد **10** سے **18** سال ہے)۔ جو بچہ ووٹ ڈال چکا ہو اس کے نام پر نشان لگا دیں

RESOURCES

**Be inspired by other children organizing their Global Votes on p. 9 and 24–28 in *The Globe* and online

**Video on youtube.com/worldschildrensprize

**Download ballot papers: worldschildrensprize.org/ballots

بیلٹ باکس

بیلٹ باکس کسی بھی چیز کا بنایا جا سکتا ہے جیسا کہ گتہ، گھی کے ڈبے، کھجور کے پتے یا کوئی بھی چیز جس میں ووٹ کی پرچیاں ڈالی جا سکتی ہوں۔

ووٹ کی رازداری کیلئے ووٹنگ بوتھ

ووٹ دینا رازداری ہے اور بچہ کس کو ووٹ دے رہا ہے اس کی خبر کسی دوسرے بچے یا بڑے کو نہیں ہونی چاہئے اس لئے ضروری ہے کہ ووٹنگ بوتھ بنایا جائے۔ برازیل کے بارشی جنگلات میں بچے بانس کے پتوں کا بوتھ بناتے ہیں۔ آپ بھی اپنی عقل کو استعمال کرتے ہوئے اپنی مرضی کا ووٹنگ بوتھ بنائیں! کچھ سکول تو لوکل الیکشن کمیشن سے بیلٹ باکس بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

گلوبل ووٹ کا دن

بچے ووٹ ڈالنے کیلئے قطاروں میں کھڑے ہو جاتے ہیں۔ ایک ایک کر کے وہ پریزائڈنگ آفیسر کے پاس جاتے ہیں جہاں سے انہیں بیلٹ پیپر ملتا ہے اور بچے کی انگلی پر نشان لگا دیا جاتا ہے اور رجسٹر پر بھی بچے کے نام پر نشان لگا دیا جاتا ہے تا کہ یہ بچہ دوبارہ ووٹ نہ دے سکے۔ بچہ ووٹنگ بوتھ کے اندر جاتا ہے بیلٹ پیپر دیئے گئے اپنے پسندیدہ امیدوار پر مہر لگاتا ہے اور بیلٹ پیپر طے کر کے باکس میں ڈال دیتا ہے۔

دھاندلی سے بچاؤ

جو بچہ ووٹ ڈال چکا ہو اس کی انگلی پر نشان لگا دیا جائے یہ نشان اتنا پکا ہونا چاہئے کہ ایک دن تک دھویا نہ جا سکے جیسا کہ کیکٹس (ایک پودا) کا رس یا پکی سیاہی۔

ووٹوں کی گنتی

جب سب بچے ووٹ ڈال چکے ہوں تو گنتی کرنے والوں کا کام شروع ہو جاتا ہے اور آخر میں گلوبل ووٹ کے نتائج کا اعلان کر دیا جاتا ہے۔

یہ کوئی مقابلہ نہیں

گلوبل ووٹ کوئی مقابلہ نہیں ہے تمام امیدوار اپنے اپنے ملکوں میں بہترین خدمات سرانجام دے رہے ہیں اور بچوں کے حقوق کے عالمی دن کے موقع پر انعامات کی تقریب کے دوران ان سب کی خوب عزت اور حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

نتائج WCP کو بھیجنا

تمام نتائج **16** اپریل **2020** تک **WCP** کو بھیجنا ضروری ہے۔ اگر آپ کے ملک میں بچوں کے حقوق کا نمائندہ موجود ہے تو اپنے سکول کے نتائج اس تک پہنچا دیں۔ نمائندوں سے رابطہ کی معلومات (صفحہ نمبر **23**) پر درج ہیں۔ یا پھر آپ ویب سائٹ **www.worldschildrenprize.org** یا ای میل **info@worldschildrensprize.org** پر بھیج سکتے ہیں۔

ایک بڑا اعلان

اپریل/مئی **2020** میں دنیا بھر سے تمام ووٹ اکٹھے ہو چکے ہوں گے اور اس وقت پوری دنیا سے بچوں کے حقوق کے نمائندہ بچے (جو اس وقت میری فریڈ، سویڈن میں ہونگے) اعلان کریں گے کہ **10** سالہ تقریبات کے دوران کن ہیروز کو انعامات سے نوازا جائے گا۔ یاد رکھیں ان ہیروز کا انتخاب دنیا بھر کے بچوں کے ووٹ کے ذریعے سے ہوا ہے۔ یہ اعلان بچوں کے حقوق کی جیوری پریس کانفرنس میں کرے گی اور اسی پریس کانفرنس میں دنیا بھر میں بچوں کے حقوق کے احترام کا مطالبہ بھی کیا جائے گا۔ اگر آپ اپنے علاقہ میں پریس کانفرنس کرنا چاہتے ہیں تو اپنے ملک کے نمائندے سے رابطہ کریں۔

حصہ 8:

بہتر مستقبل کیلئے دنیا کے گرد چکر

میڈیا والے بچوں سے ان کے مطالبات پوچھ رہے ہیں۔

یکم اپریل 2020 کے دن دنیا بھر کے بچے بہتر مستقبل کیلئے دنیا کے گرد چکر کی مہم کا اہتمام کرتے ہیں۔

ڈی آر کونگو میں بچے عالمی اہداف کے لئے ریلی نکال رہے ہیں۔

نیپالی بچے اپنے حقوق کے احترام اور عالمی اہداف کے حصول کا مطالبہ کرتے ہیں۔

اب وقت ہے کہ آپ بھی: یہ معلومات جو آپ کو مل چکی ہیں دوسرے بچوں تک پہنچائیں۔ بہتر مستقبل کیلئے دنیا کے گرد چکر کی مہم کا حصہ بن کر آپ یہ معلومات دوسرے بچوں تک پہنچانے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

یکم اپریل کے دن کیا ہوتا ہے؟

دنیا بھر میں سکولوں کے بچے جو بچوں کے حقوق کے انعام کے پروگرام میں حصہ لیتے ہیں وہ بچوں کے حقوق کی جدوجہد میں اپنی شمولیت کا یقین دلاتے ہیں اور اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ عالمی اہداف کا حصول ممکن ہے۔ ایسے دو موقعوں کا انتخاب کریں جس میں بچے:

* پوسٹر اور بینرز بنا کر، تقاریر کر کے یا میڈیا کا استعمال کر کے اپنے مطالبات پیش کریں۔
* انسانی ہاتھوں کی لمبی زنجیر بنائی جائے۔
* تین کلومیٹر چلا جائے یا دوڑا جائے۔

یکم اپریل کی تیاریوں میں بچے تقاریر لکھ کر یا عالمی اہداف کے بارے میں پلے کارڈز یا بینرز بنائیں۔ یقیناً یہ اقدام بچوں کے حقوق کے پروگرام کو مزید بہتر بنائیں گے۔

لوگوں کو دعوت دیں

بچے اپنے والدین، مقامی اداروں، سیاستدانوں اور صحافیوں کو دعوت دے سکتے ہیں تا کہ وہ ان تاریخی لمحات کا عملی تجربہ کر سکیں جب گلوب کی معلومات سے سیکھ کر بچے عملی مظاہرہ کر رہے ہوتے ہیں۔ دنیا کے لاکھوں بچوں کے ساتھ یہ بچے بھی بچوں کے حقوق کے احترام اور پائیدار ترقی کیلئے عالمی اہداف کے حصول کا مطالبہ کرتے ہیں۔ جب بچے اپنے مطالبات کر چکے ہوتے ہیں وہ انسانی ہاتھوں کی لمبی زنجیر بناتے ہیں۔ یہ زنجیر اس بات کی علامت ہے کہ دنیا بھر کے بچے ماحول کو بہتر بنانے، اپنے حقوق کے تحفظ اور بہتر مستقبل کیلئے اکٹھے ہیں۔

پروگرام میں شامل بچوں کی تفصیلات اپنے مقامی نمائندوں کو بھیجیں (دیکھیں صفحہ نمبر 31) اگر آپ کے ملک میں کوئی نمائندہ نہیں تو ای میل کے ذریعے WCP سے رابطہ کریں۔

حصہ 9:

کچرے سے پاک نسل

کچرے سے پاک نسل کی مہم میں بچے ماحولیاتی تبدیلیوں کیلئے جدوجہد کرتے ہیں۔

15 مئی **2020** کے دن کچرے سے پاک نسل کی مہم کی تیاریاں کرتے ہوئے، یہ مشقیں آپ کے لئے مددگار ثابت ہوں گی کہ آپ کے ملک میں کچرے اور آلودگی کی کیا صورت حال ہے اور اس کے ماحول پر کیا اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ اس دن آپ کے دماغ میں کئی نئے خیالات آسکتے ہیں کہ دنیا کو کس طرح صاف ستھرا اور پائیدار بنایا جاسکتا ہے۔

کچرے کے متعلق بولیں

گلوب میں دی گئی کچرے سے متعلق معلومات سے آغاز کریں۔

واضح کریں کہ کچرا آلودگی کے بہت سارے مسائل میں سے ایک ہے۔ کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس جو کہ نظر نہیں آتی لیکن یہ ہوا کو گندا کرتی ہے اور زمین کے ماحول کو خراب کرتی ہے جب فاسد مادے اور کچرا ندیوں اور دریاؤں میں پھینکے جاتے ہیں تو اس سے پینے کا پانی آلودہ ہو جاتا ہے۔

حل تلاش کریں

انفرادی یا اجتماعی طور پر ایسی تجاویز تلاش کریں جس سے یہ مسئلے حل ہو سکیں

1۔ انفرادی طور پر آغاز کریں: ہر بچے کو کچھ منٹ دیئے جائیں تا کہ وہ اپنے خیالات لکھ سکے، ہر بچہ کم از کم تین فقرے لکھے۔

2۔ بچوں کو گروپ میں بٹھائیں: ہر گروپ بات چیت کرے اور اپنے خیالات کا دوسروں کے خیالات سے موازنہ کرے۔

3۔ گروپ آپس میں: مختلف گروپ آپس میں بات کریں اور اپنے اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ گروپ فیصلہ کرے وہ کون سے تین فقرے لکھے گا۔

4۔ ہر گروپ اپنے خیالات اور تجاویز پوری جماعت کے سامنے پیش کرے۔

5۔ دیکھیں کے آپ اجتماعی طور پر کیا کچھ کر سکتے ہیں اور کس طرح سکول یا اپنے علاقوں میں لوگوں کی توجہ، ان کے مسائل اور ان کے حل کی طرف مبذول کروا سکتے ہیں۔

اہم سوالات

* کچرا کیا ہے؟ جہاں آپ رہتے وہاں کون کون سا کچرا ہے؟
* اگر فاسد مادے اور کچرا ندیوں یا دریاؤں میں پھینکا جائے تو کیا ہوگا؟
* کچرے کے کیا نقصانات ہو سکتے ہیں؟ اور یہ آپ کی زندگیوں کو کس طرح متاثر کر رہا ہے؟
* جہاں پر آپ رہتے ہیں کیا یہاں کچرے کے تدارک کے اچھے انتظامات موجود ہیں؟
* جہاں پر آپ رہتے ہیں یہاں کچرا کیسے کم کیا جاسکتا ہے؟ آپ کے پاس اس کا کیا حل ہے؟
* کیا آپ نے دیکھا ہے کہ جانور اور پرندے کچرے اور آلودگی سے متاثر ہو رہے ہیں؟
* کچرے کو کیسے ختم کیا جاسکتا ہے؟

RESOURCES

**Stories and facts about litter and waste on p. 96–101 in *The Globe*

**Stories and facts about the science behind climate change and how it can impact the rights of children, p. 102–105 in *The Globe*

**Video, facts, 360images and stories from around the world on worldschildrensprize.org/nolittergeneration

**Facts about the Global Goals on worldschildrensprize.org/globalgoals

ایک لائن بنائیں

جو کچرا گلیوں میں پھینکا جاتا ہے کیا وہ خود غائب ہو جاتا ہے یا پھر یہ 1 سال تک وہیں پڑا رہتا ہے؟ یا اس کچرے کو ختم ہونے میں 100 سال لگتے ہیں؟ اس بات کو واضح کرنے کیلئے ہر طرح کا کچرا استعمال کریں مثلاً شیشہ اور پلاسٹک، گتہ اور کاغذ، دھات اور پھلوں کے ڈبے وغیرہ۔

1۔ ایک رسی یا چاک کی مدد سے لائن بنائیں۔ اس لائن پر نشان لگائیں جو سالوں اور صدیوں کو ظاہر کریں۔

2۔ بچے گروپ کی شکل میں اکٹھے ہوں اور کچرے کو لائن پر اس طرح رکھیں کہ یہ کچرا کتنے سالوں میں ختم ہوگا۔

3۔ کچرے کی لائن بنانے کے بعد دیکھیں کہ کیا بچوں نے ٹھیک جگہ پر کچرا رکھا ہے؟ یعنی کچھ کچرا 1 مہینے میں ختم ہو سکتا ہے، اگلا 1 سال میں اور اس سے اگلا 100 سال میں۔ کون سا کچرا جلدی ختم ہوگا اور کس کچرے کو زیادہ وقت لگے گا۔ ان حقائق پر بھی بات کریں کہ پلاسٹک کچھ عرصہ کے بعد نظر نہ بھی آئے تو اس کے نقصانات بہت زیادہ ہیں (یہ مٹی میں مل جاتا ہے ختم نہیں ہوتا) پس کچرے کا نظر نہ آنا زیادہ اہمیت کا حامل نہیں ہے اہم بات یہ ہے کہ اس کے ذرات کس طرح نقصان دہ ثابت ہوتے رہتے ہیں اور یہ ماحول اور جانداروں کو نقصان پہنچاتا رہتا ہے۔

4۔ سوچیں کہ ہم زمین کے وسائل کو کس طرح بچا سکتے ہیں اور کچرے کے نقصانات کو کس طرح کم کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً چیزوں کو دوبارہ قابل استعمال بنانا اور ہم چیزوں کو خریدتے وقت بھی بہتر اشیا کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

کون سی اشیاء کتنے وقت میں زائل ہوتی ہیں

پلاسٹک بیگز	50 سے 100 سال
چیونگم	20 سے 25 سال
سگریٹ کے ٹکڑے	1 سے 100 سال
ایلومنیم کے ڈبے	200 سے 500 سال
اخباری کاغذ	6 ہفتے
پلاسٹک کی بوتلیں	450 سے 1000 سال
غبارے	5 سے 100 سال
نامیاتی مادے اور پھل	1 ماہ

اپنے (بُرے انسانی) اثرات کو بدلیں (ماحول دوست سرگرمیاں اپنائیں)

زمین پر موجود ہر فرد کے اثرات کو انسانی ماحولیاتی اثرات کہا جاتا ہے۔ ماحول کیلئے مثبت اثرات مرتب کرنے کو اچھے انسانی اثرات (Handprint) کہا جاتا ہے۔ اسی طرح برے انسانی اثرات کو (Footprint) کہا جاتا ہے۔

اس مشق میں ہم توجہ کرتے ہیں کہ ہم کس طرح مثبت سوچ کے ساتھ ماحول کو بہتر بنانے میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ایک سرگرمی تیار کریں جس میں کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھا جائے کہ آپ کس طرح مثبت سوچ کے ساتھ ماحول کو بہتر بنانے میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ایک کاغذ پر ایک رائے لکھی جائے (یہ سرگرمی ایک بورڈ پر بھی کی جا سکتی ہے جس میں ایک بچہ کاغذ پر لکھی ہوئی رائے بورڈ پر چسپاں کرے اس طرح مختلف بچوں کی مختلف آراء بورڈ پر لکھی جائیں گی) سرگرمیوں کی مثالیں (آپ اپنے علاقہ کے مطابق رائے بدل بھی سکتے ہیں):

* میں زمین پر کچرا نہیں پھینکوں گا۔
* میں کچرے کو دوبارہ استعمال (Recycle) کے قابل بناؤں گا۔
* میں ٹوٹی ہوئی اشیاء کو جوڑ کر قابل استعمال بناؤں گا۔
* میں ندی، نالوں، دریا یا سمندر میں کچرا نہیں پھینکوں گا۔
* میں اپنے علاقہ میں پودوں اور جانوروں کا خیال رکھوں گا۔
* میں خطرناک مادے اور کیمیکل کو کوڑے میں نہیں پھینکوں گا بلکہ محفوظ جگہ پر ٹھکانے لگاؤں گا۔

1۔ کاغذ کے ٹکڑے مختلف میزوں پر رکھیں اور جماعت کو چار چار بچوں کے گروپ بنا کر میز پر کھڑا کریں۔

2۔ ہر گروپ کے پاس اپنی پنسل ہوگی اور ہر گروپ کو 1 یا 2 منٹ کا وقت دیں۔

3۔ ان کا ہدف یہ ہے کہ سوالات کے جواب دیئے جائیں ''میں یہ کیسے کروں گا؟'' شریک بچے اپنی تجاویز کاغذ پر لکھتے ہیں (جیسا کہ میں علاقہ میں پودوں اور جانوروں کا خیال رکھوں گا۔ آپ یہ کیسے کریں گے؟ میں پانی کی بچت کروں گا یہ پانی پودوں کو دوں گا اور میں کچرا زمین پر نہیں پھینکوں گا تاکہ جانور اسے کھانے کی کوشش نہ کرے۔ آپ یہ کیسے کریں گے؟ میں کچرے کو کوڑادان میں ڈالوں گا)

4۔ جب 2 منٹ کا وقت ختم ہو جائے تو ہر گروپ دوسری میز پر چلا جائے اور یہ مشق اس وقت تک جاری رہے جب تک سارے کاغذوں پر لکھا نہیں جاتا۔

5۔ اب سب بچوں کو اکٹھا کریں اور ان کی تجاویز دیکھیں۔

کچرے سے پاک دن

نیپال کے بچوں نے 2019 میں کچرے سے پاک نسل کا دن منایا۔

15 مئی یا اس ہفتے کے کسی اور دن میں آپ کے سکول کے بچے یا دنیا میں کسی بھی علاقہ کے بچے اپنے سکولوں، محلوں یا علاقوں میں کچرے سے پاک نسل کے دن کا انعقاد کر سکتے ہیں۔ بچے ثابت کرتے ہیں کہ وہ کچرے سے پاک نسل کا حصہ ہیں۔ بچے اپنے علاقوں میں کچرا اکٹھا کرتے ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ وہ بچوں کے حقوق، صاف ستھرے اور صحت مند ماحول کیلئے تمام بچوں کو آگاہی دیتے ہیں۔

تیاری کریں

گلوب کا مطالعہ کریں اور جانیں کہ کچرے کے باعث دنیا بھر میں کیا اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

کچرے سے پاک دن

15 مئی یا اس ہفتے کے کسی اور دن میں کچرے سے پاک نسل کا دن منائیں، کچرا اکٹھا کریں، سب بچوں کو بتائیں کہ صاف ستھرا اور صحت مند ماحول ہر بچے کا بنیادی حق ہے اور ہم سب ماحولیاتی تبدیلیوں کو روکنے کیلئے کیا کر سکتے ہیں۔

گنتی کرنا

دنیا بھر میں جتنا بھی کچرا بچوں نے کچرے سے پاک دن کے موقع پر اکٹھا کیا ہے اس کا وزن کیا جاتا ہے۔ اس لئے آپ کے علاقہ میں اس دن میں جتنا کچرا اکٹھا ہوا ہے اپنے علاقہ کے نمائندہ کو بتائیں یا پھر **WCP** کو بتائیں۔

ماحول کی بہتری کے اقدامات

واضح کریں کہ کچرا آلودگی کے بہت سارے مسائل میں سے ایک ہے مثلاً کاربن ڈائی آکسائیڈ گیس بظاہر نظر نہیں آتی لیکن یہ ہوا کو آلودہ کرتی ہے اور زمین کے ماحول کو خراب کرتی ہے درجہ حرارت کے بڑھنے کی وجوہات کو جاننے کی کوشش کریں اور ماحولیاتی تبدیلیاں کیوں وقوع پذیر ہو رہی ہیں، یہ جاننے کیلئے گلوب کے (صفحہ نمبر **102** تا **105**) کا مطالعہ کریں۔ جس طرح کچرے کے لئے سوالنامہ تیار کیا گیا ایسا ہی ایک سوالنامہ ماحولیاتی آلودگی کیلئے تیار کریں۔

* ماحولیاتی تبدیلی کیا ہے؟ جہاں آپ رہتے ہیں یہاں اس کے کوئی اثرات دیکھے ہیں؟
* کیا آپ کے علاقہ میں موسمی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں؟ کیا اب بارشیں پہلے سے کم ہوتی ہیں یا زیادہ؟
* کیا ہر سال سردی یا گرمی کی شدت اضافہ یا کمی ہو رہی ہے؟ بزرگ لوگوں کی کیا رائے ہے۔ کیا جب وہ جوان تھے صورتحال اس سے مختلف تھی؟
* جہاں آپ رہتے ہیں ہوا صاف ہے؟
* کیا پہلے کی نسبت آپ کے علاقہ میں ندی، نالوں یا دریاؤں میں کمی یا اضافہ واقع ہوا ہے؟
* کیا جاندار / مچھلیاں پانی کے آلودہ ہونے سے مشکلات کا شکار ہیں؟
* آپ یا دوسرے لوگ ماحولیاتی تبدیلیوں کے نقصانات کو کم کرنے میں کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟
* غور کریں کہ کس طرح آپ طلباء، والدین یا دوسرے لوگوں کو اجتماعی طور پر متوجہ کر سکتے ہیں کہ ماحولیاتی تبدیلیوں کے بارے میں سوچنا شروع کریں۔ افراد کی کیا ذمہ داری ہے اور اداروں یا حکومت کیا ذمہ داریاں ہیں۔ اسی طرح اقوام متحدہ کا اس میں کیا کردار ہے؟

بچوں کے حقوق کے انعام کا پروگرام سکول میں

دنیا بھر کے سکولوں میں ہر سال بچوں کے حقوق کے انعام کے پروگرام کو نصاب کا حصہ بنایا جاتا ہے اور اسے دوسرے مضامین کے ساتھ مثلاً حساب، معاشرتی سائنس، موسیقی اور فنون لطیفہ کے ساتھ پڑھایا جاتا ہے۔گلوب میں دی گئی حقیقی کہانیاں ان اسباق کو اور زیادہ معنی خیز بنا دیتی ہیں۔

زبان

بچوں کے حقوق کے انعام کا پروگرام مختلف زبانوں میں دنیا بھر کے بچوں کو موقع فراہم کرتا ہے کہ بچے اپنی سوچنے سمجھنے کی صلاحیتوں کو اجاگر کریں۔ بچے اس کیلئے ڈرامے، مضامین اور کہانیاں لکھ سکتے ہیں۔اسی طرح گلوب میں دی گئی کہانیوں کے مطابق پوسٹرز اور پلے کارڈز بنا سکتے ہیں۔

معاشرتی سائنس

بچوں کے حقوق کے انعام کے پروگرام کا اصل محور بچوں کے حقوق اور جمہوریت ہے جو کہ تمام مضامین میں بہت اہمیت رکھتے ہیں خاص کر معاشرتی سائنس اور علم شہریات میں۔ بچوں کے حقوق کے ہیروز کی کہانیوں کے ذریعے آپ ان کے ممالک کے بارے بہت ساری معلومات حاصل کرتے ہیں۔ کچھ اساتذہ ان ممالک کے متعلق گہرا مطالعہ کر کے بچوں کو مفید معلومات فراہم کرتے ہیں۔مختلف ممالک کی مختلف ثقافتوں کے مختلف پہلوؤں کا مطالعہ کریں تا کہ آپ کو معلوم ہو کہ دنیا بھر کے ممالک کے لوگوں کی اقدار کیا ہیں۔

فنون لطیفہ

یہ پروگرام بچوں کو مواقع فراہم کرتا ہے کہ بچے فنون لطیفہ، پوسٹرز، تقاریر اور میڈیا تک رسائی حاصل کر سکیں۔

حساب

دنیا کو حساب اور شماریات کی نظر سے سمجھنے کی کوشش کریں مثلاً آپ کے ملک میں بچوں کے متعلق حقائق کی رپورٹ، مزید معلومات کیلئے گلوب کے (صفحہ نمبر **14** اور **15**) کا مطالعہ کریں۔ یہ حقائق نشاندہی کرتے ہیں آپ کا ملک اور دوسرے ممالک اقوام متحدہ کے کنونشن کے مطابق بچوں کے حقوق کے احترام کیلئے کیا اقدامات کر رہے ہیں اور پائیدار ترقی کیلئے عالمی اہداف کے حصول کیلئے کیا اقدامات کئے جا رہے ہیں۔

سائنس

یہ جاننے کی کوشش کریں کہ سائنس ہماری زندگی پر کس طرح منفی اور مثبت اثرات مرتب کر رہی ہے اور دنیا کیلئے سب سے بڑے مسائل کے کیا حل موجود ہیں۔ مثلاً خوراک کی فراہمی اور صاف پانی، ماحولیاتی تبدیلیاں، توانائی کے وسائل، صحت اور رہائش۔ ایسے حقائق اور کہانیاں کچرے سے پاک نسل کی مہم کا حصہ ہیں جو ماحول اور ماحولیاتی تبدیلیوں سے جڑے ہوئے ہیں۔

صحت اور کھیل

گلوب میں دنیا کے مختلف حصوں سے ایسے حقائق دیئے گئے ہیں جو کھیلوں اور صحت کے بارے میں ہیں۔ دنیا بھر سے صحت کے مسائل کو نمایاں کیا گیا ہے مثلاً بہت سارے ممالک میں لڑکیوں کو کھیلنے کی اجازت نہیں ہے جس کا اثر ان کی صحت پر ہو رہا ہے جبکہ انہی ممالک میں لڑکوں کو کھیلنے کی اجازت ہے۔اسی طرح لڑکیوں کو لڑکوں کی طرح فرصت کے لمحات اور صحت کی سہولتیں میسر نہیں ہیں۔ یکم اپریل کے دن بہتر مستقبل کیلئے دنیا کے گرد چکر کی مہم ایک ایسا موقع ہے جس میں بچے جسمانی طور چست ہو جاتے ہیں۔

سکول میں دی جانے والی سزائیں

ہر سال گلوب میں ایسے بچوں کی کہانیاں آتی ہیں جن کو گھر میں یا سکول میں جسمانی سزائیں دی جاتی ہیں جبکہ حقیقت میں بچوں کو سزا دینا بچوں کے حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ دنیا بھر میں صرف **56** ممالک نے سکول میں دی جانے والی سزاؤں پر پابندی لگائی ہے اسی طرح ان ممالک میں ہر طرح کی جسمانی سزاؤں پر پابندی ہے۔اقوام متحدہ کے آرٹیکل **19** میں کہا گیا ہے کہ بچوں کو ہر طرح کے تشدد، حقارت، بدسلوکی اور استحصال سے محفوظ رکھا جائے۔اس کے باوجود ہر سال **4** کروڑ بچوں کو اس حد تک تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے کہ انہیں ہسپتال داخل کروانا پڑتا ہے۔ طلباء کو جسمانی سزاؤں پر بات چیت کرنے دیں اور گلوب میں سے کہانیاں لے کر یا اپنے تجربات سے اس پر بحث کریں اور دیکھیں کہ آپ کے ملک میں بچوں کو سزا دینے کے خلاف کوئی قانون موجود ہے؟ بچوں سے یہ بھی سوال کریں کہ وہ بڑے ہو کر بچوں سے کیسا سلوک کریں گے۔

Contact details

Please submit your voting results for all three candidates to the *WCP Coordinator* in your country. If there is no local coordinator, report your votes to the ballot box on: worldschildrensprize.org or to: info@worldschildrensprize.org

Pakistan: Liaqat Javed (BRIC), bricpakistan@yahoo.com, tel. 04235341070, 03004646112.

WHAT IS THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE?

The non-profit World's Children's Prize Foundation (WCPF), based in Sweden, is independent of all political and religious affiliation. Find out more at worldschildrensprize.org

CONNECT WITH US!

We want to hear from you. Send your pictures and stories to: info@worldschildrensprize.org, or share and comment on our social media accounts.

worldschildrensprize

@worldschildrensprize

@wcpfoundation

WWW

worldschildrensprize.org

THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Murhabazi Namegabe	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Anna Mollel	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 James Kofi Annan	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Malala Yousafzai	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Phymean Noun	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Manuel Rodrigues	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Rachel Lloyd	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Ashok Dyalchand
THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Murhabazi Namegabe	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Anna Mollel	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 James Kofi Annan	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Malala Yousafzai	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Phymean Noun	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Manuel Rodrigues	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Rachel Lloyd	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Ashok Dyalchand
THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Murhabazi Namegabe	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Anna Mollel	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 James Kofi Annan	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Malala Yousafzai	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Phymean Noun	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Manuel Rodrigues	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Rachel Lloyd	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Ashok Dyalchand
THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Murhabazi Namegabe	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Anna Mollel	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 James Kofi Annan	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Malala Yousafzai	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Phymean Noun	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Manuel Rodrigues	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Rachel Lloyd	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Ashok Dyalchand
THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Murhabazi Namegabe	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Anna Mollel	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 James Kofi Annan	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Malala Yousafzai	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Phymean Noun	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Manuel Rodrigues	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Rachel Lloyd	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Ashok Dyalchand
THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Murhabazi Namegabe	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Anna Mollel	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 James Kofi Annan	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Malala Yousafzai	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Phymean Noun	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Manuel Rodrigues	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Rachel Lloyd	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Ashok Dyalchand
THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Murhabazi Namegabe	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Anna Mollel	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 James Kofi Annan	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Malala Yousafzai	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Phymean Noun	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Manuel Rodrigues	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Rachel Lloyd	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Ashok Dyalchand
THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Murhabazi Namegabe	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Anna Mollel	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 James Kofi Annan	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Malala Yousafzai	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Phymean Noun	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Manuel Rodrigues	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Rachel Lloyd	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Ashok Dyalchand
THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Murhabazi Namegabe	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Anna Mollel	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 James Kofi Annan	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Malala Yousafzai	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Phymean Noun	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Manuel Rodrigues	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Rachel Lloyd	THE WORLD'S CHILDREN'S PRIZE DECADE CHILD RIGHTS HERO Decade Global Vote 2020 Ashok Dyalchand